REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۰ وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

POSTAL REGISTRATION. NO. P/GDP-23

ہفت روزہ بدر قادیان

جلد ۴۰

ایڈیٹر عبدالحق فضل

نائب: قریشی محمد فضل اللہ

شمارہ ۳۰

شرح چندہ

سالانہ/۵۰ روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
۲۰ پاؤنڈ یا ۴۰ ڈالر
بذریعہ بحری ڈاک
۱۰ پاؤنڈ یا ۲۰ ڈالر

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

THE WEEKLY "BADR" QADIAN-143516

۱۲ محرم الحرام ۱۴۱۲ ہجری — ۲۵ وفا ۱۳۷۰ ہش — ۲۵ جولائی ۱۹۹۱ء

THE BADR WEEKLY QADIAN 143516 Manager

بفضل اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت ہیں۔ الحمد للہ۔ احباب کرام حضور انور کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر، خصوصی حفاظت اور مقاصد عالیہ میں معجزانہ فائز المرامی کیلئے تواتر کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

(قسط اول)

ناروے کی پہلا نیشنل یوم تبلیغ

* ۲۸ شہروں میں شاندار بک سٹال۔
* کئی زبانوں میں ہزاروں افراد تک اسلامی لٹریچر کی تقسیم۔
* ناروے کی مختلف اخبارات میں یوم تبلیغ کی خبریں۔

رپورٹ مرتبہ: مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب ورک سیکرٹری تبلیغ ناروے

خصوصی تحریک دعوت الی اللہ:-

۱۲ ہجرت (مئی) بر موقع اجلاس عام محترم نور تشفیت منیر احمد صاحب نان نیشنل امیر اور محترم اظہر احمد صاحب مشنری انچارج نے احباب جماعت کو دعوت الی اللہ کی خصوصی تحریک کی۔

ناروے کے ۲۲ شہروں کے پولیس ہیڈ کوارٹرز کو ۲۴ مقامات پر نیشنل یوم تبلیغ کے موقع پر بک سٹالز لگانے کی اجازت کے لئے جماعت احمدیہ کی نیشنل مساعی دعوت الی اللہ کا تعارفی خط اور اس موقع پر تقسیم کئے جانیوالے پمفلٹ "اسلام کو ترجیح کیوں" کا فولڈر بذریعہ ڈاک ارسال کیا۔

NATIONAL THEATER اور JERNBANE TORGET اوسلو کے علاوہ ان شہروں کے ۲۵ مقامات پر تبلیغی سٹالز لگانے کی پولیس نے اجازت دی۔

صدر صاحبان حلقہ/جماعت/تنظیم کو خطوط:-

FURUSET + FROGNER
LAMBERTSETER + HOLMLIA +
TØYEN + STOVNER +
CORNSFOG ۸ حلقہ جات اوسلو'
TRONDHEIM + ENGERDAL +
KRISTIANSAND + BODØ +
BOMLØ' + MOSS +
سات جماعت ہائے احمدیہ ناروے کے صدر صاحبان اور BERGEN' STAVANGER کے دو احباب' نیشنل صدر خدام الاحمدیہ + نیشنل صدر مجلس انصار اللہ + نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ ناروے کو مجالس عاملہ کے مشورہ سے بر موقع نیشنل یوم تبلیغ دعوت الی اللہ کا پروگرام ترتیب دینے' چرچ' اخبارات' لوکل ریڈیوز سے رابطہ' زیر تبلیغ دوستوں و ہمسایوں کو گھروں پر مدعو کرنے' تفصیلی ہدایات' مواد دعوت الی اللہ پر مشتمل ۱۴ خطوط تحریر کئے۔

اخبارات وریڈیوز' ٹی وی کو خطوط:-

نیشنل ٹی وی ایک + نیشنل ریڈیو + ریڈیو نارکین دطن + ریڈیو اسلام احمدیہ اور چار لوکل ریڈیوز اور ۳۳ اخبارات کو تعارف جماعت احمدیہ + اغراض و مقاصد جماعت' بنی نوع انسان سے ہمدردی' خدمت خلق' ناروے کے طول و عرض میں مساعی دعوت الی اللہ' ۳۰ مقامات پر تبلیغی سٹالز' عالمگیر جماعت احمدیہ کا نعرہ امن "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" پر مشتمل ۴۲ خطوط ارسال کئے۔

لٹریچر کے پیکٹس:-

بزبان نارویجن + فارسی + عربی + ترکی + انگریزی + اردو' چھ زبانوں پر مشتمل ۲۵ پیکٹس مکرم تنویر احمد صاحب ضیاء نے تحریر کئے۔

اجتماعی دعا:-

تمام حلقہ جات اور جماعت ہائے احمدیہ ناروے کے صدر صاحبان و احباب جماعت کو کامیابی نیشنل یوم تبلیغ کیلئے خصوصی دعاؤں کی تحریک بذریعہ خطوط' خطبات جمعہ اور اجلاس کی گئی۔ دعاۃ الی اللہ کے اُمراء کو روانگی سے قبل دعا کروانے کی ہدایت تھی۔

۲۵ ہجرت (مئی) بروز ہفتہ ۹.۰۰ تا ۹.۰۵ بجے تک پانچ منٹ کے لیئے اجتماعی دعا محترم امیر صاحب نے مسجد نور میں کروائی۔ دعاۃ الی اللہ کے قافلوں کے اُمراء کو کاریں روک کر اور تمام احباب و لجنہ کو اپنے اپنے مقامات پر اس اجتماعی دعا میں شرکت کی قبل ازیں تلقین تھی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں دعا کے لئے خطوط تحریر کئے۔

روانگی قافلہ جات دعاۃ الی اللہ:-

اوسلو کے گرد و نواح ۱۵۰ کلومیٹرز کے فاصلہ تک ۲۳ شہروں و قصبات کو اوسلو اور LARNSKOG' سے قافلہ جات دعاۃ الی اللہ کی روانگی کے لئے ۸ بجے وقت مقرر تھا۔ سوائے NOTODDEN کے سب مقامات کے حسب پروگرام قافلہ جات دعاۃ الی اللہ محض خدا کے فضل و احسان سے روانہ ہوئے۔ الحمد للہ۔

مرکز سے مؤثر رابطہ:-

قافلہ جات دعاۃ الی اللہ کے اُمراء کو یہ ہدایت تھی کہ روانگی' مقام دعوت الی اللہ پر پہنچ کر مسجد نور اوسلو بذریعہ فون رپورٹ فراہم کریں۔ مرکز سے رابطہ کے لئے اُمراء قافلہ دعاۃ الی اللہ نے ۲۷ فون مسجد نور کئے۔ مقامات دعوت الی اللہ پر پیش آمدہ حالات و خیر و عافیت کی اطلاع مرکز کو دی۔ برادرم چوہدری محمد احمد صاحب منیر نے ۱۲ گھنٹے فون پر ڈیوٹی کے فرائض سرانجام دیئے۔

(آگے صفحہ ۱۰ پر ملاحظہ فرمائیں)

منیر احمد صاحب حافظ آبادی ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: نگران بورڈ بدر قادیان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ہفت روزہ بدر قادیان
مؤرخہ ۲۵ر وفاء ۱۳۷۰ ہش

چودہویں صدی کا مجدّد؟!

مخبرِ صادق سرکارِ دوجہاں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُمتِ مسلمہ کو خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا تھا:۔

اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہٖ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَأْسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَنْ یُّجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا (مشکوٰۃ کتاب العلم صفحہ ۳۶ و ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۲۱۲)

کہ اللہ تعالیٰ اِس اُمت کے لئے ہر صدی کے سر پر ایک ایسے شخص کو مبعوث فرمائے گا جو اس کے دین (اسلام) کی تجدید کرے گا۔

چنانچہ اس پیشگوئی کے مطابق پہلی صدی سے لیکر تیرہویں صدی تک مجدد آتے رہے اور دینِ اسلام کی تجدید کا اہم فریضہ ادا کرتے رہے۔ مشہور کتاب حجج الکرامہ کے صفحہ ۱۳۵ تا ۱۳۹ پر تیرہ صدیوں کے مجدّدین کی فہرست شائع ہوئی ہے۔ یہ تفصیل درج کرنے کے بعد مصنف نے لکھا کہ

"چودہویں صدی شروع ہونے میں دس سال باقی ہیں (یہ تحریر سنہ ۱۲۹۱ ہجری کی ہے۔ ناقل) اگر اسمیں مہدی و عیسیٰ کا ظہور ہوجائے تو وہی چودہویں صدی کے مجدد ہوں گے۔"

سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہویں صدی کے مجدّد کے بارہ میں واضح طور پر متعدد پیشگوئیاں بیان فرمائی ہیں جو سب اپنے وقت پر پوری ہوکر امام مہدی علیہ السلام کی صداقت کا نشان بن چکی ہیں ـــــ آپؐ نے فرمایا تھا کہ ہمارے مہدی کی صداقت کے لئے سورج اور چاند کو رمضان کے مہینے میں مقررہ تاریخوں میں گرہن لگے گا۔ یہ گرہن سنہ ۱۳۱۱ھ ہجری بمطابق سنہ ۱۸۹۴ء میں لگ چکا ہے ـــ دجّال اور یاجوج و ماجوج اپنی مادّی طاقتوں کے ساتھ غالب آگئے ـــ نہ صرف صلیب کا غلبہ ہوا بلکہ اہلِ صلیب خانہ کعبہ پر بھی صلیب کا پرچم لہرانے کا خواب دیکھنے لگے ـــــ اس دوران مسلمانوں نے کسی شدت اور تڑپ کیساتھ امام مہدی کے ظہور کے لئے فریادیں کی ہیں۔ بےشمار اخبارات و رسائل اور کتب بھری پڑی ہیں۔

امام مہدی علیہ السلام نے چودہویں صدی ہی میں ظاہر ہونا تھا کیونکہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح طور پر فرمایا ہے

اِذَا مَضَتْ اَلْفٌ وَّ مِائَتَانِ وَّ اَرْبَعُوْنَ سَنَۃً یَبْعَثُ اللّٰہُ الْمَھْدِیَّ (النجم الثاقب جلد ۲ صفحہ ۲۰۹)

کہ جب ایک ہزار دو سو چالیس سال گزر جائیں گے، اللہ تعالیٰ مہدی کو مبعوث فرمائے گا۔

یہ سب حقائق و شواہد پورے ہوچکے۔ موعودہ وقت بھی گزر چکا ـــ چودہویں صدی بکمال و تمام گزر گئی بلکہ پندرہویں صدی کے گیارہ سال گزر گئے اور اب یکم محرم الحرام سے پندرہویں صدی کا بارھواں سال شروع ہوچکا ہے ـــــ ہر نیا سال جو چڑھتا ہے ہمارے مسلمان بھائیوں کے لئے ایک سوالیہ نشان بن کر ابھرتا ہے کہ چودہویں صدی کا مجدّد جو مسیح اور مہدی کے منصب پر فائز ہوکر ظاہر ہونا تھا وہ کہاں ہے ـــ!؟ کیا مخبرِ صادق حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش خبریاں جھوٹی نکلیں نعوذ باللہ من ذالک ـــ یا گوشۂ انتظار میں بیٹھ رہنے والوں کی بصیرت و بصارت کا قصور ہے ـــ!

بفضلہ تعالیٰ جماعت احمدیہ ان تمام پیشگوئیوں کے بتمام و کمال پورا ہونے کی بدل و جان تصدیق کرتی ہے۔ اور موعودہ وقت پر ظاہر ہونے والے مسیح موعود و مہدی معہود اور مجدّدِ صدی چہاردہم حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی بیعت کرکے دن رات دینِ اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں مصروف ہے

پس آنے والا عین وقت پر ظاہر ہوچکا اور خدا کے نوشتے پورے ہوئے۔ مبارک ہیں وہ جو ایمان لے آئے۔ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اب بالآخر یہ سوال باقی رہا کہ اس زمانہ میں امام الزمان کون ہے جس کی پیروی تمام عام مسلمانوں اور زاہدوں اور خواب بینوں اور ملہموں کو کرنی خدا تعالیٰ کی طرف سے فرض قرار دیا گیا ہے۔ سو میں اس وقت بے دھڑک کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور عنایت سے وہ امام الزمان میں ہوں۔ اور مجھ میں خدا تعالیٰ نے وہ تمام علامتیں اور شرطیں جمع کی ہیں اور اس صدی کے سر پر مجھے مبعوث فرمایا ہے۔" (ضرورۃ الامام)

اب آسان راہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دُعائیں اور استخارے کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس سلسلہ کی سچائی ہم پر ظاہر فرمادے تاکہ امام الزمان کی بیعت کرکے اسلام کی روحانی برکات کو حاصل کرسکیں اور جاہلیت کی موت سے بچ سکیں۔ اگر آپ صدقِ دل اور صحتِ نیت کیساتھ اللہ تعالیٰ سے استعانت طلب کریں تو وہ ضرور صراطِ مستقیم کی طرف راہنمائی فرمائے گا۔ وما علینا الا البلاغ (قریشی محمد فضل اللہ)

خصوصی درخواستِ دُعا!

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان، سالانہ کانفرنس انڈونیشیا میں بطور مرکزی نمائندہ شرکت کرنے کے لئے ۱۰ر جون ۹۱ء کو صبح اجتماعی دُعا کے ساتھ روانہ ہوکر ۱۲ر جون کو سنگاپور پہنچے۔ وہاں پانچ دن قیام کے بعد ۱۷ تا ۲۱ر جون ملائشیا کا جماعتی دورہ کیا۔ ۲۱ر جون کو انڈونیشیا روانہ ہوئے۔ سارا سفر نہایت مصروفیت میں گزرا۔ متعدد جماعتی جلسوں اور تقریبات میں شرکت کی توفیق ملی۔ ملائشیا اور انڈونیشیا کے احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد کے شدید متمنی اور دلی تڑپ رکھتے ہیں۔ احباب خصوصیت سے دُعا کریں کہ خدا تعالیٰ یہ روکیں دُور فرمائے اور ان ممالک کے لوگ بھی خلیفۂ وقت کی زیارت کرسکیں۔ اور برکاتِ خلافت سے براہِ راست متمتع ہوسکیں۔ اس سفر کے دوران آپ نے جماعتوں کے افراد میں انتہائی خلوص و محبت مشاہدہ کی ہے۔ ان ملکوں کے احباب نے احباب جماعت ہندوستان اور بالخصوص درویشانِ قادیان کی خدمت میں اپنی جماعت کی ترقی کے لئے دُعا کی درخواست کی ہے۔

اس دورہ کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف ۱۷ر جولائی کی شام سات بجے قادیان واپس تشریف لے آئے۔ معاً بعد آپ کو تیز بخار ہوگیا جو ۲۰ر جولائی تک رہا اور چہرے کے اعصاب متاثر ہونے لگے۔ بائیں آنکھ کی پلک جھپکنا رُک گئی۔ بخار نارمل ہونے پر ۲۱ر جولائی کو امرتسر جاکر اعصاب کے ماہر ڈاکٹر کو دکھایا گیا۔ اُس نے بتایا کہ چہرے کے اعصاب کے فالج (لقوہ) کا حملہ ہے۔ زیادہ تکلیف آنکھ نہ بند ہونے کی ہے۔ ڈیلا کھلا رہنے سے خشک ہوکر تکلیف دیتا ہے۔ چہرے پر ٹیڑھے پن کا نمایاں اثر تو نہیں البتہ بائیں طرف ہونٹوں پر کچھ اثر ہے۔ کلی کرتے وقت ہونٹ پانی کو نہیں روکتے۔ بولنے میں بھی کسی قدر دقت پیش آتی ہے۔

۲۵ر جولائی کو امرتسر جاکر مختلف ٹیسٹ کئے جائیں گے اور اگلا علاج شروع ہوگا۔ چونکہ آپ کو ذیابیطس کی تکلیف بھی ہے اس لئے اس مرض کی Recovery کی رفتار نسبتاً کم رہتی ہے۔ عموماً دو ہفتہ سے چھ ہفتہ کا عرصہ لگ جاتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھی بذریعہ فون اطلاع دی جاچکی ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف اس بیماری کے باوجود جماعتی کاموں میں مصروف ہیں تمام احباب جماعت سے آپ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ موصوف بھی تمام احباب جماعت کی خدمت میں السلام علیکم کہتے ہوئے عاجزانہ دُعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور اور ہم سب کی عاجزانہ دعاؤں کو قبول فرماکر آپ کو شفاءِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خدمتِ دین کی آخر دم تک توفیق عطا فرماتے۔ آمین

(ادارہ)

دوسری اور آخری قسط

تسلسل کے لئے دیکھیں بدر مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۹۰ء

تلاوتِ قرآن کریم میں بعض عام غلطیوں کی اصلاح

از مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے جامعہ احمدیہ ربوہ

بَاسْمِ اللّٰہِ	بِاَسْمِ اللّٰہِ	بِسْمِ اللّٰہِ	اللہ کے نام کے ساتھ

بائیں آیت قرآنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں اِسْم کا ہمزہ نہ صرف پڑھنے میں نہیں آتا بلکہ لکھنے میں بھی نہیں آتا۔

	ملا کر پڑھنے کی صورت	صحیح تلفظ	ترجمہ
اَمَرْتُہٗ اَنْ اُنْصُرْ	اَمَرْتُہٗ اَنِ انْصُرْ	اَمَرْتُہٗ اَنِ نْصُرْ	میں نے اس کو حکم دیا کہ تو
زَیْدًا	زَیْدًا	زَیْدَنْ	زید کی مدد کر
اِنْ اِمْرُءٌ	اِنِ امْرُءٌ	اِنِ مْرُءُنْ	اگر ایک مرد
اِنْ اِمْرَاَۃٌ	اِنِ امْرَاَۃٌ	اِنِ مْرَاَتُنْ	اگر ایک عورت
جَاءَ اِثْنَانِ	جَاءَ اثْنَانِ	جَاءَ ثْنَانِ	دو مرد آئے
جَاءَتِ اِثْنَتَانِ	جَاءَتِ اثْنَتَانِ	جَاءَتِ ثْنَتَانِ	دو (زادہ) آئیں
مِنْ اَلَّذِیْنَ	مِنَ الَّذِیْنَ	مِنَ لَّذِیْنَ	ان لوگوں میں سے جو
وَ اَلَّاتِیْ	وَ الّٰتِیْ	وَ لّٰتِیْ	اور وہ عورتیں جو
مِنْ اَللَّوَاتِیْ	مِنَ اللَّوَاتِیْ	مِنَ لَّوَاتِیْ	ان عورتوں میں سے جو
مِنْ اَلَّتِیْ	مِنَ الَّتِیْ	مِنَ لَّتِیْ	اس عورت سے جو
مِنْ اَلشَّمْسِ	مِنَ الشَّمْسِ	مِنَ شَّمْسِ	سورج سے
کَلِمَۃُ اَللّٰہِ	کَلِمَۃُ اللّٰہِ	کَلِمَۃُ لّٰہِ	اللہ کا کلمہ
بِئْسَ اَلْاِسْمُ اَلْفُسُوْقُ	بِئْسَ الْاِسْمُ الْفُسُوْقُ	بِئْسَ لِسْمُ لْفُسُوْقُ	بُرا ہے نام نافرمانی

خلاصہ کلام

اس وقت تک موٹی موٹی اغلاط تلاوت کا ذکر کیا گیا ہے اور ان میں سے حسب ذیل بہت ہی اہم غلطیاں ہیں۔

(ا) زبر کو الف بنا دینا یعنی زبر کی چھوٹی آواز کو الف کی آواز یعنی لمبی آواز بنا دینا اور اسی طرح اس کے برعکس غلطی یعنی الف کو زبر بنا دینا۔

(ب) تینوں مقامات پر جن کا مفصل ذکر کر دیا گیا ہے۔ اُو۔ آ۔ اِی کی آوازیں کھانی لمبی کی جاتی ہیں یعنی وہاں مدّ (کھنچاؤ) پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے مقامات پر ان آوازوں کا لمبا نہ کرنا بہت بڑی غلطی ہے۔

(ج) جہاں ہمزہ وصل ہو اور ہمزہ وصل سے پہلے کوئی اور کلمہ ہو تو دونوں کلمات کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں ہمزہ وصل کو متحرک پڑھنا بہت بڑی غلطی ہے مثلاً عربی زبان میں "الْ" اور "اِسْم" کے ہمزے وصلی ہمزے ہیں۔ اگر ان سے قبل اور کلمات آئیں اور ان سب کلمات کو ملا کر پڑھا جائے تو "الْ" کا ہمزہ وصلی بھی اور اسم کا ہمزہ وصلی بھی لکھنے میں تو آئیں گے مگر پڑھنے میں نہیں۔ مثلاً قرآن کریم پارہ ۲۶ سورۃ الحجرات میں یہ آیت کریمہ اس طرح پڑھی جائے گی بِئْسَ لِسْمُ لْفُسُوْقُ بَعْدَ لْاِیْمَانِ (وَمِنْ) بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ۔ اس آیت کریمہ میں ایمان والے الف کے سوا الف کا ہمزہ، ہمزہ وصل نہیں بلکہ ہمزہ قطعی ہے۔ اس کی حرکت نہیں گرے گی۔ لیکن الف اور اسم کے ہمزے پڑھنے میں نہیں آئیں گے۔

تتمہ

خاکسار نے اس مضمون میں الف تینوں قسم کی اہم تر عربی اغلاط کا ذکر ہی کیا ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی بعض غلطیاں ہیں جو عربی زبان کے قواعد صحیح طور پر نہ جاننے کی وجہ سے کی جاتی ہیں۔ مثلاً مِنْ رَبِّہِمْ کو پڑھنا غلط ہے۔ درست مِنْ رَّبِّہِمْ کی صورت میں ہی ادغام کے ساتھ ہی پڑھنا چاہیئے۔

اسی طرح نون تنوین یا نون ساکن کے بعد اگر ی، م، و، ن (یرملون) کے حروف آئیں تو وہاں پر نون کو گرا کر پڑھا جاتا ہے تا وَ لَنْ یَّجْعَلَ اللّٰہُ۔ کِتٰبًا مُّبِیْنًا۔ مِمَّا مَلَکَتْ۔ ہُدًی مِّنْ رَّبِّہِمْ وغیرہ۔ ہاں اگر نون تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف لام یا راء آ جائیں تو وہاں قطعاً نون غنّہ کی آواز پیدا نہ ہو گی مثلاً مِنْ لَّدُنْ کو مِلَّدُنْ پڑھا جائے گا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کو بھی بغیر غنہ کے پڑھا جائے گا۔

اسی طرح وقف کرتے وقت وقف کے قواعد عربی نہ جاننے کی وجہ سے آیت کریمہ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْہُمْ تُقٰۃً (پارہ ۳۔ آل عمران: ۲۹) میں تُقٰۃً کو تُقَاۃٌ پڑھا جاتا ہے۔ حالانکہ صحیح تلفظ تُقٰۃً ہے۔ ہمارے نوجوانوں کو اس قسم کی غلطیوں سے بچنے کے لئے متعلقہ کتب قواعد عربی سے ان قواعد کا مطالعہ بھی ضرور کر لینا چاہیئے۔

یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ عربی زبان کی طبعی رو کے لحاظ سے قرأت میں سُر نہیں ہوتے اس لئے کہ الف۔ اُو اور اِی کی صورت میں کسے اور کسے کو لمبی آوازوں سے پڑھا جاتا ہے اور مدّ کے مقامات ہیں ان میں آوازوں کو اور بھی لمبا کر کے۔ مدّ کی صورت میں پڑھا جائے۔

وَ آخِرُ کَلِمِنَا حَمْدًا وَّ شُکْرًا
لِرَبٍّ مُّحْسِنٍ ذِی الْاِمْتِنَانِ

صوبائی اجتماع لجنہ اماء اللہ اڑیسہ ۱۹۹۱ء

تمام لجنات اماء اللہ اڑیسہ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ اس سال آل اڑیسہ صوبائی اجتماع مورخہ ۳ نومبر ۱۹۹۱ء کو محی الدین پور میں منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ تمام لجنات اماء اللہ اڑیسہ اس ایک روزہ اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں اور پروگرام کو کامیاب بنائیں۔

صدر لجنہ اماء اللہ بھارت

پروگرام دورہ
ملک محمد مقبول صاحب طاہر انسپکٹر بیت المال آمد
برائے صوبہ بہار، یوپی، راجستھان

جملہ امراء و صدر صاحبان، سیکرٹریان مال، دیگر عہدیداران جماعت، مبلغین اور معلمین کرام کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ مکرم ملک محمد مقبول صاحب طاہر انسپکٹر بیت المال آمد مورخہ ۲۵ جولائی سے جماعت ہائے احمدیہ صوبہ بہار، یوپی، راجستھان کے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ دوران دورہ انسپکٹر صاحب موصوف حسابات کی جانچ پڑتال کے ساتھ ساتھ چندہ جات کی وصولی کریں گے۔ جملہ جماعتوں کے سیکرٹریان مال کو بذریعہ خطوط اطلاع دی جا رہی ہے۔

لہٰذا تمام عہدیداران جماعت سے انسپکٹر صاحب موصوف کے ساتھ مکمل تعاون کی درخواست ہے۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

تقریب شادی و رخصتانہ

مورخہ ۳۰ جون ۹۱ء کو خاکسار کی بیٹی عزیزہ روشنی اختر کی تقریب رخصتانہ ہمراہ عزیزم سید نعیم شاہ صاحب ابن سید ولی شاہ صاحب عمل میں آئی۔ عزیز سید نعیم شاہ نے ۲ جولائی کو مسنون دعوت ولیمہ کا انتظام کیا جس میں جماعت کے کثیر احباب نے شرکت کی۔ اس خوشی کے موقعہ پر ۲۸ روپے اعانت بدر ادا کرتے ہوئے رشتہ کے جانبین کے لئے باعث خیر و برکت و مثمر بہ ثمرات حسنہ ہونے کی درخواست ہے۔

مرزا محمد اقبال درویش قادیان

دعوت الی اللہ اور اس کے ذرائع

مکرم محمد اسماعیل صاحب منیر سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (نحل ۱۲۶)

اے جماعت احمدیہ کے داعیان الی اللہ! مبارک ہو صد مبارک کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے آپ سب کو یہ توفیق دی ہے کہ آپ اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس خواہش کو پورا کر رہے ہیں کہ

"تبلیغ کی جو جوت میرے دل میں جگائی ہے اور آج ہزاروں احمدی سینوں میں یہ لو جل رہی ہے اس کو بجھنے نہیں دینا۔ اس مقدس امانت کی حفاظت کرو"۔

پھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہی آپ کے روشن مستقبل کی یوں خبر دی

"میں خدائے ذوالجلال والاکرام کے نام کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر تم اس شمع نور کے امین بنے رہو گے تو خدا اسے کبھی بجھنے نہیں دے گا یہ لو بلند تر ہو گی اور پھیلے گی اور سینہ بسینہ روشن ہوتی چلی جائیگی اور تمام روئے زمین کو گھیر لے گی اور تمام تاریکیوں کو اجالوں میں بدل دے گی۔"

(خطبہ جمعہ ۱۲ اگست ۱۹۸۳ء)

اور دنیا حضرت المصلح الموعودؓ کے اس شعر کی صداقت کی گواہی دے رہی ہے۔

؎ تعریف کے قابل ہیں یارب تیرے دیوانے
آباد ہوئے جن سے دنیا کے ہیں ویرانے

ہاں اے مقدس جماعت کے مظلوم اور مقہور (دنیا کی نگاہ میں مظلوم اور مقہور) دیوانو! اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی دعاؤں کو آپکے حق میں قبول فرماتے ہوئے آپکے اموال و نفوس میں غیر معمولی برکت ڈالی کہ آپ نے داعی الی اللہ بن کر خدا کی راہ میں اپنا سب کچھ نثار کرنے کا عہد کیا خدا تعالیٰ آپ کو اس عہد کو کامل وفا کے ساتھ نبھانے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ اپنے آخری سانس تک مستعد داعی الی اللہ بنے رہیں۔ اور آپ اپنے آقا کی آنکھوں کو ٹھنڈا کرتے رہیں۔ آمین۔ کیونکہ بہ

؎ ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جسکی فطرت نیک ہے آئیگا وہ انجام کار

قارئین کرام! آپ خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ سمجھ عطا کی ہے کہ "دعوت الی اللہ" کو ایسا فریضہ سمجھتے ہیں جس کی ادائیگی لازمی ہے۔ آپ بہادر ہیں نہ کہ بزدل کے بہانے نہیں بناتے کہ حسن خلق سے لوگوں کو متاثر کر رہے ہیں۔ بلکہ آپ عملی طور پر دعوت الی اللہ میں حصہ لے کر دنیا میں بیانگ دہل حضرت المصلح الموعود کا یہ اعلان کر رہے ہیں۔

؎ پھیلائیں گے صداقت اسلام کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی کہ دنیا بھی ہو

سال (۱۹۸۹) میں U.K کا جلسہ سالانہ بہت ہی اہم تھا۔ احمدیت کی دوسری صدی کا پہلا جلسہ تھا اور احمدیہ صد سالہ جشن تشکر کے سال کا جلسہ بھی تھا جسمیں دنیا بھر کے نمائندگان اور مربیان کرام نے شمولیت کو ایک عظیم سعادت یقین کیا تھا اس عاجز کو بھی وہاں حاضر ہونے کی توفیق ملی۔ جلسہ سے ایک دن پہلے دعوت الی اللہ پر ایک بین الاقوامی سیمینار تھا جس میں دنیا کے کونے کونے سے آئے ہوئے احمدیوں نے کامیاب تجارب کا ذکر فرمایا جو تجاویز کے رنگ میں دوسروں کو بھی نئے جذبہ اور جوش کی تلقین کر گئے۔ اُن میں سے بعض بڑے مفید تجربے تھے پھر جلسہ سالانہ کے بعد دنیا بھر سے آئے ہوئے تقریباً یکصد مربیان کرام کا اجلاس دو دن جاری رہا جس میں ہمارے پیارے آقا بنفس نفیس شامل ہوئے اور مربیان کرام سے ہر ملک کے حالات سنے کہ وہاں دعوت الی اللہ کس طرح ہو رہی ہے اور کیسے مشکلات اور ضروریات درپیش ہیں ساتھ ساتھ ہر ملک کے حالات کے مطابق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہدایات بھی دیتے رہے اور جو نئے پروگرام ہر جگہ چلانے والے تھے حضور وہ نوٹ بھی کرواتے رہے۔ میرے نزدیک داعیان الی اللہ کے کام کو تیز کرنے کے لئے سب سے مؤثر طریق یہی ہے جو حضور نے وہاں جاری فرمایا ہے۔ اسی کے نتیجہ میں نئے پھلوں کی تعداد ہزاروں سے نکل کر لاکھوں میں آگئی ہے۔ پس نہایت ضروری ہے کہ ہر جگہ کے داعیان مل کر بیٹھیں اور باقاعدگی سے کم از کم ہر ماہ ایک دفعہ بیٹھیں اور اپنی مساعی سب کو سنائیں۔ جو دوسروں کی راہنمائی کا کام دے گی اور اپنی مشکلات کا حل بھی باہمی مشورے سے تلاش کیا جائے گا۔ اسی کا نام حضور نے اپنی صدارت کے زمانہ میں (جب حضور پر نور مجلس انصار اللہ کے صدر تھے۔) "بزم ارشاد" تجویز فرمایا تھا۔ یہی ہمارے پاک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نبیوں کے سردار کا طریق تھا۔ فرمایا حَاسِبُوْا قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا کہ اپنی مساعی کا محاسبہ کرتے رہا کرو۔ جائزہ لیا کرو تا اسے بہتر بنانے کی توفیق پاؤ۔ اسی طریق کو منظم طور پر چلانے کے لئے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ نے بڑی وضاحت سے یہ ارشاد فرمایا ہے۔

دعوت الی اللہ کا کام نہ کرنے والے مجرم ہی نہیں بلکہ گناہگار ہیں کہ دل دنیا اسلام کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ اس قدر سازگار حالات کے باوجود دعوت الی اللہ سے محروم رہنا معقول بات نہیں۔ مجالس عاملہ کی میٹنگز جو مہینے میں ایکبار دعوت الی اللہ کے کاموں کا ضرور جائزہ لیں اسی طرح مجالس انصار اللہ کا یہ کام ہے جسمیں سب داعیان شامل ہوتے ہیں اس سلسلہ میں حضور نے جذبہ دعوت الی اللہ کے کام کرنے اور اس کے ساتھ ساتھ دعا کی طرف خصوصی توجہ دلاتے ہوئے فرمایا

"آپ کو ہاں آپ کو صدی کے سنگم پر پیدا کیا گیا ہے اور دین حق کے غلبہ کے کام کے لئے آپ کو چنا گیا ہے پس اپنے اس خوش نصیبی پر ناز کریں اور دعوت الی اللہ کے کام تیزی سے کریں اور مؤثر انداز میں کریں اور اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں جب تک خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ آپکی دعوت الی اللہ کو پھل نہ لگنے شروع ہو جائیں۔"

(خطبہ جمعہ ۱۹۹۰ء)

دوسری بات جو اس سلسلہ میں نہایت اہم ہے۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جماعت کے مصائب کو دور کرنے کے انفرادی قوت کو بڑھانے کا ایک آسان نسخہ دوستوں کو بتایا تھا۔

"ہر احمدی عہد کرے کہ وہ سال میں کم از کم ایک احمدی بنائے گا اس طرح ایک سال کے اندر اندر جماعت کا دوگنا ہو جانا معمولی بات ہے۔ اگر تھوڑے سے عرصہ کے بعد ہماری تعداد دُگنی ہو گئی ہے تو بھی جا سکتی ہے۔ مثلاً اگر اس تحریک پر ایک سو آدمی ہی ایسے نکل آئیں جو عہد کریں کہ ہر سال ہم اپنی تعداد کو دوگنا کر دیا کریں گے تو سو سال کے اندر اندر ساری دنیا کو احمدی بنا سکتے ہیں۔

(الفضل ۱۵ فروری ۱۹۴۹ء)

دوسری صدی میں پیارے آقا نے ہر احمدی کو کم از کم دو احمدی بنانے کے ٹارگٹ کا اعلان کیا تھا۔ (۹ مارچ ۱۹۸۹ء) [illegible]

ہمارے تجربے میں یہ بات بارہا آئی ہے کہ آج کل کے حالات کے باوجود جو داعیان بھی نئے پھلوں کے حصول کا عہد کر کے گئے اللہ تعالیٰ نے انہیں ضرورت کے مطابق نیت کو پورا کرنے کیلئے عمل کی توفیق دے دی اور بالخصوص جب وہ اپنے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس نصیحت پر عمل پیرا ہوں کہ دعوت الی اللہ کا فریضہ روحانی اولاد کے حاصل کرنے کے نقطہ نگاہ سے ادا کریں اپنے اندر وہ رجحان اور تڑپ پیدا کریں جو ایک ماں بچے کی خواہش کے لئے اپنے اندر پیدا کرتی ہے۔ اور دعاؤں اور دواؤں کے ساتھ وہ ہر قسم کے ٹونے ٹوٹکے بھی نہیں چھوڑتی۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کی جھولی کو بھر دیتا ہے۔ اسی طرح اگر داعی الی اللہ نیت کریں کہ اس نے پانچ یا دس پھل اس سال حاصل کرنے ہی ہیں پھر حضور کی اس نصیحت کے مطابق

"دعوت الی اللہ کا آغاز اس بات سے کریں کہ فوری طور پر نہایت سنجیدگی سے دعا کریں اور روزانہ پانچوں وقت اس کو اپنے اوپر لازم کر لے اور وہ خدا سے یہ التجا کرے کہ اے خدا ہمیں یہ توفیق عطا فرما کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو ادا کر سکیں اور تیری نظر میں داعی الی اللہ بننے کا جو حق ہے اس کو ادا کرنے لگ جائیں۔"

تو دیکھتے ہی دیکھتے پھلوں سے اس کی جھولی بھرنی شروع ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا میں عظیم الشان انقلاب برپا ہونے لگیں گے۔ پس دعا پر زور دیں دعا پہ بہت زور دیں کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کا خلاصہ بھی یہی ہے کہ اوّل بھی دعا ہے اور آخر بھی دعا اور حضرت المصلح الموعودؓ نے کیا ہی خوب فرمایا ہے۔

؎ غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو زور دعا دیکھو تو

ایک اہم نکتہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اپنے دوستوں کو معاون بنانے کیلئے جب آپ ٹارگٹ بنائیں تو کیسے دوستوں کا انتخاب کرنا چاہیئے اس سلسلہ میں حضور کے ذیل میں ارشادات کو بھی پیش نظر رکھیں کہ بہ آسانی پیدا کریں گے اور ثمر بھی جلد نکلنے لگیں

اور شیر لیا جائے گا اور بشریت سے گئی۔

پہلا ارشاد:-

"دعوت الی اللہ کی بہترین صورت یہی ہے کہ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ رشتہ داروں اور قرابت رکھنے والوں کو دعوت دی جائے۔ اگر اس طرح کوشش کی جائے تو وہ وقت آگیا ہے اور ایسے آثار پیدا ہو رہے ہیں کہ جماعت بہت جلد ترقی کر جائے۔"

(المصلح الموعود ۱۲ مارچ ۱۹۳۱ء)

دوسرا ارشاد:-

"دعوت الی اللہ کے لئے شرط یہ ہے کہ اپنے پایہ کے اور اپنے طبقہ کے لوگوں کو بھائی بنائیں۔ ایک زمیندار زمیندار کو بھائی بنائے۔ وکیل وکیلوں کو، ڈاکٹر ڈاکٹروں کو، انجینئر انجینئرز کو ...... اس طرح چند سالوں میں ایسا عظیم الشان تغیر پیدا کیا جا سکتا ہے کہ طوفان نوح بھی اس کے سامنے مات ہو جائے۔"

(الفضل ۱۵ فروری ۱۹۳۹ء)

تیسرا ارشاد:-

ہر احمدی یہ عہد کرے بلکہ اس عہد کے پیچھے پڑ جائے دن رات اس کو حرز جان بنالے اور چین نہ پائے جب تک اس کی کوشش کو پھل نہ لگ جائے اور جب میں ایک احمدی کہتا ہوں تو خاندان کے لحاظ سے ایک خاندان ایک اور خاندان احمدی بنائے۔"

(خطبہ جمعہ ۲۰ جنوری ۱۹۸۷ء)

پس اے احمدیت کے داعیان الی اللہ! آیئے ہم بھی اپنے خدا سے یہ عہد کریں اپنے آپ سے اپنے خدا کو گواہ رکھ کر کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے پیارے آقا کی خواہش کی تکمیل میں اس سال کم از کم دو نئے خاندانوں کو بھائی بنائے گا اور ضرور بنائے گا۔ اس کے لئے سعید الفطرت لوگوں کا انتخاب کر کے آج ہی سے دعاؤں سے کام شروع کر دے گا۔ انشاء اللہ۔ مگر اچھے شکاری تو ایک دو مچھلیاں شکار کر کے گھر نہیں لوٹا کرتے وہ تو اپنا تھیلا بھر کر ہی لانے کی سعی کرتے ہیں اور اکثر کامیاب بھی ہو جایا کرتے ہیں۔ پس میری تو خواہش ہے اور آپ لوگوں میں سے ہر ایک کی بھی یہی خواہش ہونی چاہیئے کہ وہ پانچ دس دوستوں کو تو بھائی بنانے کا عزم کرے اور ایسے نام ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض دعا بھجوا دیا کریں تو حضور کی دعاؤں سے جلد نتیجہ نکلے گا۔ پس اپنے آپ بھی حضور کی دعاؤں سے استفادہ کریں اور اپنی بھرپور مساعی کو چار چاند لگا دیں تا جلدی جلدی پھل سے لد جائے حضور کی دعاؤں سے ایک دن عاجز نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے دریافت کیا کہ سیدی بیرونی دنیا میں احمدیت کا قافلہ بڑی تیزی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے ہم اپنے ملک میں دعوت الی اللہ کے کاموں کو کیسے تیز کریں۔ حضور نے فرمایا وہاں کے موجودہ حالات میں انفرادی طور پر ہی کام کو تیز کیا جانا چاہیئے MAN TO MAN جہاد ہونا چاہیئے۔ دشمن کی زمین پر قبضہ تو پیدل فوج ہی کیا کرتی ہے۔ چنانچہ اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے تین باتیں اب تک عرض کر چکا ہوں کہ نیت کریں کہ اس سال پانچ یا دس دوستوں کو بھائی بنانا ہی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ان کا انتخاب اپنے دوستوں ہمسایوں اور رشتہ داروں میں سے کیا کریں پھر اس کام کو منظم طور پر باقاعدگی سے آگے چلانے کے لئے داعیان کا اجلاس بار بار ہونا ضروری ہے۔ جیسے ہم بزم ارشاد کہتے ہیں مجلس عاملہ بھی دعوت الی اللہ کے کاموں کا ماہوار جائزہ لے۔

اب سوال یہ رہ جاتا ہے کہ اپنے ٹارگٹ کا انتخاب کر کے منتخب دوستوں کو دعوت کس طرح دینی چاہیئے۔ اسکے لئے صرف چند طریق مختصراً بیان کرتا ہوں۔

۱۔ ہمارے آقا نے جرمنی کے احمدیوں کو بتایا کہ اپنے زیر دعوت دوستوں کو ہر وقت ہی دینی باتیں نہ سناتے رہا کرو بلکہ ان کے ساتھ دوستی ڈالو اُن سے سچی ہمدردی سے پیش آؤ جس کا مطالبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی شرائط بیعت سے ہم سے کیا ہے کہ نیکی کے کاموں میں اُن سے تعاون کرو۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح فصرھن الیك LOVE FOR ALL کا مظاہرہ کرو۔ اور جب انہیں یقین ہو جائے کہ آپ انکے سچے ہمدرد ہیں تو پھر موزوں موقعہ ملنے پر دین کی بات بھی انکے کان میں ڈال دیا کرو۔ جو یقیناً اُن کے دل میں پہنچتے ہی ایک آگ لگا دے گی جو ایمان لانے پر ہی منتج ہوگی۔

جیسے حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت نور الدین رضی اللہ عنہما کا حال آپ نے سنا ہوگا۔

۲۔ روز مرہ کی زندگی میں اپنے زیر تبلیغ دوستوں سے ہمدردی کی جائے اس کے علاوہ خاص موقع بیاہ شادی، غمی وغیرہ پر ہمدردی کا چشمہ پھوٹنا چاہیئے۔ مثلاً ان کے ہاں کوئی وفات ہو جائے یا شادی کا موقعہ ہو تو اُن کے ساتھ کمال ہمدردی سے پیش آنے کا شاندار نتیجہ نکلے گا۔ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

تَهَادُوا تَحَابُّوا

کہ تحفے دیا کرو اس سے محبت بڑھتی ہے خاص طور پر عیدین اور دیگر خوشی کے مواقع پر دیئے گئے تحفے لوگوں کو برسوں یاد رہتے ہیں۔ پس ایسے مواقع کی تلاش کریں جب آپ اپنے دوستوں کو کوئی تحفہ پیش کر کے اُن کے دل موہ لیا کریں جب دل ہی آگیا تو جسم نے کہاں جانا ہے جیسے کہ حضور نے فرمایا۔

دل ہمارے ساتھ ہیں گو منہ کریں بک بک ہزار

۳۔ نمائش تیسرا اہم ذریعہ ہے۔ جو جدید بھی ہے اور موثر بھی۔ حضور انور نے جلسہ سالانہ لندن کے ایک موقعہ پر نمائش کے کئی معجزات بیان فرمائے۔ نمائش جہاں ممکن ہو ضرور لگائی جائے۔ مگر انفرادی نمائش پر تو ہم میں سے ہر ایک عمل کر سکتا ہے۔ جو اپنی بیٹھک یا دفتر میں چند اہم احمدی کارناموں کی فوٹوز قرآن مجید کے متعلق دنیا کی زبانوں کے تراجم کے اقتباسات آویزاں کر کے بھی لگائی جا سکتی ہے اور ایک متحرک نمائش چلتے پھرتے اپنے ساتھ رکھ سکتے ہیں۔ ایک چھوٹی سی فائل میں حضرت صاحب کی فوٹوز اور چند اہم نشانیاں جن کے پورے ہونے کے اخباری تراشے جیسے مباہلہ کے نتیجہ کے طور پر اسلم قریشی کی برآمدگی اور ضیاء الحق کی ہلاکت وغیرہ کے تعلق سے بھی اور پھر جماعت کی مساعی اور مخالفین کی مساعی اور اس کے تراشے وغیرہ یہ نمائش ہر شخص اپنے علم اور ذوق کے ساتھ ایک یا ایک سے زیادہ عنوانوں پر تیار کر سکتا ہے جس کو سفر اور حضر میں میں نے تو مفید پایا ہے۔

"کم خرچ بالا نشین"

ہے اور استعمال بھی اس کا نہایت آسان ہے۔ ہمارے بہت سے دوستوں نے یہ بنائی ہوئی ہے۔ ایسی ہی ایک اور مفید اور موثر صورت سلائیڈز کی نمائش ہے جس میں انہیں احمدیت کے مساعی دیکھنے میں مصروف رکھیں اور کانوں میں آپ اذیت رسی کہ دلیں تو ہمارا کام آسان ہو جاتا ہے۔ سلائیڈز پروجیکٹر بھی مل جاتے ہیں اور عمدہ سلائیڈز بھی مل سکتی ہیں جن سے خود آپ گھر گھر احمدیہ مساعی کو بطریق احسن پیش کر سکتے ہیں۔ ویڈیو کیسٹ بھی اسی ماڈرن طریق سے جو بہت موثر بھی ہے سے صاف دل کو حضرت اعجاز کی حاجت نہیں

اک نشان کافی ہے گر دل میں ہے خوف کردگار

۴۔ داعی الی اللہ کی تلواریں دعا و خدمتِ خلق کے بعد مضبوط دلائل ہیں جن کے لئے اپنے تازہ سے تازہ لٹریچر کا مطالعہ کرتے رہنا چاہیئے۔ ہمارے ایک دوست کا طریق ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھتے پڑھتے کوئی موزوں اور موثر عبارت دیکھتے ہیں تو اسے فوٹو اسٹیٹ کروا کر اپنے زیر تبلیغ دوستوں کو بھجواتے ہیں۔ پھر اعتراضات کے جوابات کی تیاری بھی ہمیں رکھنی چاہیئے (اس سلسلہ میں مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری کی کتاب "تفہیمات ربانیہ" قابل مطالعہ ہے اس میں احمدیت کے خلاف کئے جانے والے کم و بیش تمام اعتراضات کا جواب مہیا کر دیا ہے۔ اسی طرح مولانا عبد الرحمٰن صاحب مبشر کی کتاب "صوت حق" بھی لائق مطالعہ ہے) بدر میں قسط وار شائع بھی ہو چکی ہے۔

دلائل پیش کرنے کے سلسلہ میں ایک بہت ہی عمدہ اور موثر طریق سامنے آیا ہے کہ آپ قرونِ اولیٰ کے واقعات اور مصائب بیان کریں پھر بتائیں کہ تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے۔ اور وہی مخالفت کے واقعات اب احمدیوں کے ساتھ ہو رہے ہیں۔ مثلاً جس طرح وہاں مومنوں کو پتھر مارے جاتے تھے کانٹے بچھائے جاتے تھے۔ آگیں لگائی جاتی تھیں اور بائیکاٹ کیا جاتا تھا یہی سب کچھ آجکل احمدیوں کے ساتھ ہو رہا ہے۔ اس کو سن کر دشمن بھی دنگ رہ جاتا ہے۔

۵۔ زیارت مرکز۔ اپنے زیر تبلیغ دوستوں کو زیارت مرکز کے لئے لائیں۔ دو چار دن نہیں تو ایک آدھ دن ہی مرکز کی سیر کرائیں، بزرگوں سے ملوائیں لائبریری دکھائیں۔ لنگر خانہ کا نظام سمجھائیں یقیناً یہ حربہ بہترین ہے اور بہت ہی موثر۔

مذکورہ بالا پانچوں ذرائع اس وقت موثر ہوں گے جب آپ کا ذاتی نمونہ قابل رشک ہوگا۔ آپ "انا اول المسلمین" کا نعرہ بلند کر کے میدان میں نکلیں گے۔ آپکا صرف ایمان اللہ پر ہی انحصار نہ ہوگا بلکہ آپ کا سدا بہار تعلق باللہ قائم ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے بے شمار نشانات کا جو آپ نے مشاہدہ کیا ہوگا کو پیش کرنے میں آپ کو کوئی جھجک نہ آئے گی اور قرآنی اصول اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (حم ۳۵) کے مطابق آپکے دشمن

آپ کے نمونہ کو دیکھ کر دلی دوست بنتے جا رہے گئے۔ مگر آپ کو بھی یہ فرض ہوگا کہ بقیہ وَلَا دَ لَا تَنْقِمُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَغْتَبُوا بین لوگوں کو خوشی کی خبریں سنایا کریں بھی LOVE FOR ALL اور HATRED FOR NONE دنیا میں نفرت نہ پیدا کرو۔ بلکہ سب کے ساتھ ہمدردی کرکے ان کی زندگی کو آسان بناؤ۔ خواہ مخواہ دوسروں کو مشکل میں نہ ڈالو۔ اس کے بغیر تعلق باللہ کی صفات پیدا نہیں ہوسکتیں۔ اپنے دلوں کو خدا کی تخت گاہ بنالو تو تم دیکھو گے کہ غیروں کے لئے احمدیت کی دامن میں آئے بغیر چارہ نہیں رہے گا۔ وہ تمہاری آواز پر لبیک کہتے ہوئے دوڑے چلے آئیں گے۔"

(خطبہ جمعہ ۱۹/۱۱/۸۷)

۷۔ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ۔ کہ آپس کی اختلافی امور کی بجائے اتفاقی امور کو زیر بحث لایا جائے۔ اس کی بہترین مثال ہمارے سامنے ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ ۷ / اگست ۱۹۹۰ء ہے جس میں حضور نے عراق اور عرب ممالک کے حالات پر سیر حاصل تجزیہ فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ کس طرح مسلمان ممالک اپنی اور اپنے دین اسلام کی شان اور عزت کو چار چاند لگانے والے بن سکتے ہیں۔

اس خطبہ میں حضور نے احمدیوں کا موقف بھی بیان فرمایا ہے کہ انہیں دنیا کو زندگی دینے والا بنایا ہے۔ باقی سب طاقتیں تو دنیا کو مسلمان دنیا کو مار مار کر ختم کرنے پر عمل کر رہی ہیں۔ اب تم احمدی دعا مانگو ان کی آخری امید ہو۔ بچالو اپنے ہمسایوں کو بچالو اپنے رشتہ داروں کو بچالو اپنے دوستوں کو اور ان کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ دعوت الی اللہ کرکے انہیں احمدیت کے نور سے منور کرو۔

۸۔ دنیا کے موجودہ حالات میں بہترین اجتماعی پروگرام کی نشاندہی حضور ایدہ اللہ نے گذشتہ سال فرمائی ہے کہ سیرۃ النبی کے جلسے بار بار کریں۔ بڑے بڑے کریں یا چھوٹے چھوٹے۔ مراکز میں کریں یا گھروں پر۔ اور یہ جلسے اتنے ہونے چاہئیں کہ جو غلط فہمی ہمارے بارے میں پھیلائی جاتی ہے کہ نعوذ باللہ ہمارا آنحضرت صلعم سے کوئی تعلق نہیں وہ ختم ہو اور ہماری مساعی کو دیکھ کر وہ ہمارے ساتھ اعلان کریں۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں

منقولات

شہر حیدرآباد میں جماعت احمدیہ اور اہلسنت والجماعت کے اشتہارات ایک صحافتی جائزہ

مرسلہ واصف احمد انصاری قائد مجلس خدام الاحمدیہ آندھرا پردیش

گذشتہ دنوں جماعت احمدیہ کے نوجوانوں کی تنظیم سے ایک اشتہار شائع کیا جس میں حضرت مرزا غلام احمد امام مہدی کی صداقت سے متعلق کسوف وخسوف کی پیشگوئی کا ذکر باحوالہ دیا گیا تھا کہ وہ پوری ہوچکی ہے اور اس وقت مدعی صرف مرزا صاحب موجود تھے بلکہ آپ نے دعویٰ کیا کہ میں خانہ کعبہ میں یہ قسم اٹھا سکتا ہوں کہ یہ نشان میری تصدیق کے لئے خدا نے ظاہر کیا ہے۔ اور اسی طرح شعبہ تکمیلات حیدر آباد سے توضیح کا ذکر تھا۔ نیز جماعت احمدیہ کے نام تک کی پیشگوئی کو حوالہ کے ساتھ پیش کیا گیا تھا۔ اور لوگوں کو متوجہ کیا گیا تھا کہ اگر آپ مزید معلومات کرنا چاہیں تو مولانا حمید الدین صاحب شمس انچارج احمدیہ مسلم مشن دارالضیافت برد میٹپلی سے (افضل گنج میں) مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اس اشتہار میں نہایت اچھی اور شریفانہ زبان استعمال کی گئی تھی۔ اور کسی فرقہ پر کسی قسم کا کوئی اعتراض یا الزام نہیں لگایا گیا تھا اور محض قارئین کو اپنی طرف راغب کیا جارہا تھا کہ آپ حقائق کی طرف توجہ فرمائیں۔ چند دن بعد ملک پیٹھ کے نوجوانوں نے اس اشتہار کا جواب اشتہار کی شکل میں دیا اور جماعت احمدیہ کے اشتہار کی طرح پہلی دفعہ ان نوجوانوں نے کلمہ طیبہ خوبصورت انداز میں شائع کروایا جو قابل تحسین ہے۔ اور قرآن مجید کی آیت اور حدیث پیش کی گئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ کے اشتہار کا جواب نظر نہیں آتا بلکہ بے بنیاد الزامات ہیں۔ حالانکہ جس رنگ میں حوالوں کے ساتھ جماعت احمدیہ نے اشتہار دیا ہے۔ اس رنگ میں اہلسنت والجماعت کا اشتہار نہیں ہے۔ جہاں تک ختم نبوت کا مسئلہ ہے جماعت احمدیہ بڑی شان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کرتی ہے چاہئے تو یہ تھا کہ کوئی ایسا حوالہ درج کیا جاتا جس میں مرزا صاحب نے ختم نبوت سے انکار کیا ہے جبکہ مرزا صاحب نے واضح رنگ میں ذکر کیا ہے کہ ہم قرآن مجید کے ہر لفظ کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کرتے ہیں

پھر اس اشتہار میں یہ الزام عائد کیا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ انگریزوں کا لگایا ہوا پودا ہے۔ یہ ایک فرسودہ نظریہ ہے جو عراق اور کویت کی جنگ کے بعد تو بہت پرانا بن چکا ہے کہ خود حکومت نے کس بے دردی کے ساتھ عراق کو انگریزوں کی مدد سے تباہ کرکے رکھ دیا جبکہ امام جماعت احمدیہ نے خلیج کی جنگ پر عظیم الشان خطبات میں چوہدری بننے اور سمجھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر نوجوانان اہل سنت والجماعت ملک پیٹھ نے یہ خطبات پڑھے ہوتے تو کبھی بھی اس جماعت کو انگریزوں کی طرف منسوب نہ کرتے۔ پھر اس اشتہار میں اعتراف کیا گیا ہے کہ دیہاتوں میں جماعت احمدیہ سادہ لوح مسلمانوں کو مرتد کر رہی ہے۔ سوال یہ اٹھتا ہے کہ کیا کہ جماعت احمدیہ آندھرا کے دیہاتی علاقوں میں جہاں اہل سنت کے علماء کو یہ توفیق نہیں ملی۔ بلکہ امام جماعت احمدیہ کے ارشاد پر احمدی مبلغین اور معلمین نام کے مسلمانوں کو سچے مسلمان بنا رہے ہیں جن کی تعلیم کا انتظام کروا رہی ہے۔ وہاں مساجد تعمیر کروا رہی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ان علاقوں کے لوگ احمدیوں کی طرف کھنچے چلے آرہے ہیں۔ اور یہ لہر تیز ہوتی چلی جارہی ہے اور ہمارے جائزے کے مطابق ۲۵ یا ۳۰ گاؤں ان کی جماعت میں شامل ہوچکے ہیں۔ جن کے ناموں کا بھی انکشاف کیا جاسکتا ہے۔ اور کئی دیہات اور علاقے شامل ہونے کے لئے تیار ہیں۔ ہمارا مشورہ نوجوانان اہل سنت والجماعت کو یہ ہے کہ احمدیہ جماعت کے ان عظیم الشان منصوبوں میں معاونت کی جائے۔ نہ کہ رکاوٹیں پیدا کی جائیں۔ نیز اس اشتہار میں جماعت احمدیہ کے تعلق سے علماء اور پاکستان کی حکومت کے فتوے کا ذکر بھی کیا گیا ہے جو ایک پرانا حربہ ہے اگر کسی شخص کو دائرہ اسلام سے خارج کر دیں تو کیا ہوگا۔ سچے اور کھرے اسلام کسی کی ذاتی جاگیر نہیں اور نہ ہی کسی کو دائرہ اسلام سے خارج کرنے کی خدا اور رسول نے اجازت دی ہے۔ جو کلمہ پڑھتا ہو وہ مسلمان ہے۔ آج متحد ہونے کا وقت ہے متحد ہو کر مخالفین اسلام کا مقابلہ کیجئے اور فرسودہ تنازعی کفر کو چھوڑیئے اس سے مسلمانان عالم کو بہت نقصان ہوچکا ہے؟

حالیہ اطلاع کے پیش نظر آباد بازار نے ورنگل کے ایک گاؤں میں اپنی تبلیغی سرگرمیاں بہت تیز کر دی ہیں اور نیز ... میں اس جماعت نے مسجد کا سنگ بنیاد رکھ کر اس کی تعمیر کا کام شروع کر دیا ہے جس سے اس جماعت کا اثر پورے علاقے پر بہت زیادہ ہوسکتا ہے۔

بحوالہ روزنامہ آندھرا جیوتی حیدرآباد
۲۳ جون ۱۹۹۱ء صفحہ نمبر ۵

جلسہ سالانہ انگلستان کے لئے خصوصی درخواست دعا

جیسا کہ احباب کو علم ہے جلسہ سالانہ انگلستان لندن اسلام آباد میں مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ جولائی ۱۹۹۱ء منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر دنیا بھر سے کثیر تعداد میں احباب جماعت جلسہ سالانہ میں شریک ہوتے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے ایام میں اپنے خصوصی خطابات سے احباب جماعت کو نوازتے ہیں۔

اس موقع پر ادارہ بدر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی، خصوصی حفاظت کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہے۔ اسی طرح جلسہ میں شمولیت اور تشریف لے جانے والے مہمانان کرام کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالمالک صاحب نمائندہ الفضل ربوہ

ایک سفر — ایک انعام

مارچ ۱۹۹۱ء کے تیسرے ہفتہ میں اخبار روزنامہ جنگ لاہور میں برٹش ایئر والوں کی طرف سے ایک خبر اخبار میں شائع ہوئی کہ ہم ساری دنیا سے ایک لاکھ احباب کو مفت سیر کروائیں گے۔ جو احباب شامل ہونا چاہیں وہ مقامی دفتر برٹش ایئر سے فارم لے کر پُر کر کے ہمیں بھجوائیں۔ خاکسار نے فارم حاصل کر کے پُر کیا اور بذریعہ ڈاک بھجوا دیا۔ آخری تاریخ ۳۱ مارچ تھی۔ یکم اپریل ۱۹۹۱ء کو پتہ کیا تو معلوم ہوا کہ قرعہ اندازی ہو گئی ہے۔ جن خوش قسمت احباب کا نام قرعہ اندازی میں آیا ہے ان کو ان کے گھر کے پتہ پر اطلاع ملے گی چنانچہ خاکسار کو بذریعہ OCS ۶ اپریل ۱۹۹۱ء کو چٹھی ملی جس میں لکھا تھا کہ آپ فوری طور پر ہمارے اسلام آباد یا کراچی آفس سے رابطہ قائم کریں جس کی رقعت سے معلوم ہوتی تھی کہ آپ خاکسار سے انعام یافتہ ہیں۔ چنانچہ اگلے روز اسلام آباد دفتر سے بذریعہ فون رابطہ کیا تو انہوں نے بتایا کہ ویزا کا حصول آپ کا کام ہے آپ ویزا لگوا کر ہمیں اپنا پاسپورٹ دے دیں۔ یہ دو ہفتہ ٹکٹ اسلام آباد لندن اسلام آباد کی تھیں۔ چنانچہ خاکسار نے اپنے بیٹے عزیزم عطاء القدوس کا ویزا لگوایا اور دفتر برٹش ایئر چلا گیا۔ انہوں نے فوٹو کاپی پاسپورٹ کی لے لیں اور بتایا کہ ۱۵ اپریل ۱۹۹۱ء کو آپ کو ٹکٹ مل جائے گی۔ درمیان میں عیدالفطر کی چھٹیاں آگئیں۔ جس کی وجہ سے ۱۹ اپریل ۱۹۹۱ء کو ہمیں ٹکٹ مل گئی۔ ہم دونوں باپ بیٹا ۲۲ اپریل کو شام ۷ بجے کی فلائٹ پر لاہور سے اسلام آباد گئے۔ محترم و مکرم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر لاہور۔ مکرم محمد عیسیٰ درد صاحب جنرل مینیجر مارکیٹنگ شیزان انٹرنیشنل لاہور بھی اسی فلائٹ میں ہم سفر تھے۔ اگلے روز ۷ بجے صبح ہوائی اڈا پر پہنچے وہاں برٹش ایئر والوں نے خوب اپنا کاؤنٹر سجایا ہوا تھا۔ اس دن کا نام انہوں نے THE UP AND AWAY DAY رکھا تھا۔ چنانچہ سب سے پہلے انہوں نے سیکر ایک گول سائز کا شیلڈ دیا۔ ایک پھولوں کا گلدستہ دیا ایک بال پین دیا اور جہاز میں لے گئے۔ اس روز جو فلائٹ چلی جس کا نمبر ۱۱۸ - BA تھا۔ جو اسلام آباد سے نان سٹاپ مانچسٹر اور پھر وہاں سے لندن گیٹ وِک Gatwick ایئرپورٹ جاتی ہے میں سوار ہو گئے۔ جہاز اندر سے دلہن کی طرح سجایا ہوا تھا۔ عملہ کے ارکان نے بھی خصوصی لباس پہنا ہوا تھا اور عید کا سا سماں تھا۔ ہر ایک کو جو اس فلائٹ پر جا رہا تھا انہوں نے اس روز جنہوں نے قیمتاً ٹکٹ بھی خریدی تھی۔ مفت سفر کر دیا اور REFUND VOUCHER دے دیا گیا۔ یہ تمام جہاز فری سفر کرنے والوں کا ہو گیا۔ اس جہاز میں کل ۳۰۰ مسافر تھے۔ جن کا قرعہ اندازی سے نام آیا تھا۔ اور جو ہم سفر ہوئے جن میں ہم چھ احمدی پاکستان سے تھے۔ ایک خاکسار مع بیٹا۔ ایک محترم ایس اے رشید صاحب مع بیگم صاحبہ آف لاہور اور محترم اے ایم تنویر صاحب مع بیگم صاحبہ سفیر ولاٹ کراچی تھے۔ جہاز میں کل مسافروں کی ۳۵۲ نشستیں تھیں فرسٹ کلاس ۱۸ کلب کلاس ۷۰ اور اکانومی کلاس ۲۸۲ تھیں۔ سوار ہونے والوں کی تعداد فرسٹ کلاس ۱۸ کلب کلاس ۵۰ اور اکانومی کلاس ۲۴۷ تھی۔ جہاز ایئر بس ۷۴۷ جمبو جیٹ تھا۔ سفیر پاکستان کی نمائندہ REBECCA ALEXANDER کراچی کی تھیں اور جہاز کے عملہ کی انچارج MARIE PETTIFER تھیں جہاز کے کپتان مسٹر بشیر احمد۔ فرسٹ آفیسر جان ٹیلر اور انجینئر مسٹر رچرڈ ارگن تھے۔ اس جہاز کا روٹ اسلام آباد سے کابل، رشیا سے ہوتا ہوا مانچسٹر تھا۔ اس وقت روانگی صبح دس تھا۔ ایک گھنٹہ جہاز لیٹ روانہ ہوا پرواز کی بلندی ۳۵ ہزار فٹ تھی اور رفتار ۵۰۰ کلومیٹر فی گھنٹہ تھی۔ ۱۰ گھنٹے کی پرواز مانچسٹر تک کی تھی اور پھر ایک گھنٹہ تقریباً لندن تک کی تھی ہم سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے انگلینڈ کے وقت کے مطابق دوپہر کو ۱۲ بجے مانچسٹر پہنچے وہاں ایک گھنٹہ قیام کے بعد دوبارہ سفر شروع ہوا اور ۴ بجے شام لندن بخیریت پہنچے۔ کسٹم۔ امیگریشن سے فارغ ہونے کے بعد جب باہر آئے تو برطانیہ کی ایئرلائن جو کہ برٹش ایئر ہے کے سٹاف اور افسران نے خوش آمدید کہا۔ فوٹوز حاصل کیے۔ انفرادی فوٹوز لیے۔ مشروبات دیے، چاکلیٹ ٹافیاں دیں۔ ایئرپورٹ سے وکٹوریہ اسٹیشن تک کا مفت ریل کا ٹکٹ دیا جس کی مالیت ۶ پاؤنڈ فی کس یکطرفہ تھی۔ وکٹوریہ پہنچنے پر انہوں نے پیشکش کی جو ہوٹل میں جس کا نام HILTON ہے ٹھہرے گا اس کو ۲۰٪ کرایہ کم کر دیا جائیگا۔ چونکہ ہم نے ہوٹل میں قیام نہیں کرنا تھا اسلئے ہم اپنے دوست جو ہمیں وکٹوریہ ریلوے سٹیشن پر لینے آئے ہوئے تھے اور لندن کے مشرق میں ان کا گھر ہے وہاں چلے گئے۔ لمبے سفر کی وجہ سے خوب تھک چکے تھے آرام کرنے کے بعد حضور کے دفتر سے ملاقات کا وقت لیا۔ جو کہ شام چھ بجے کا تھا۔ ہم بیت الفضل لندن ۵ بجے پہنچے راستہ کا سفر ایک گھنٹہ کا تھا۔ نماز پیارے آقا کی اقتداء میں ادا کی اور یوں ایک بار پھر پیارے آقا کا دیدار ہو گیا صحت ہر لحاظ سے اچھی ہے۔ نماز جمعہ کے بعد کھانا کھایا۔ چھ بجے حضور کے دفتر میں بغرض ملاقات گئے جونہی باری آئی حضور سے ملاقات جس رنگ میں ہوئی وہ الفاظ میں بیان نہیں ہو سکتی ہر ایک سے بہت بہت پیار کیا گلے لگایا۔ بوسہ لیا۔ اللہ تعالیٰ آقا کو لمبی صحت والی زندگی سے ہر لمحہ نوازے اور ہم سب کو ہر حکم پر ہر تحریک پر عمل کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔

دوسری ملاقات ۳۰ اپریل ۱۹۹۱ء کو ہوئی کیونکہ حضور نے ہالینڈ اور جرمنی کے سفر پر جانا تھا۔ اسلئے جلدی ہو گئی۔ الغرض حضور سے ملاقات دونوں دفعہ جس طرح ہوئی حضور نے جو پیار، محبت شفقت فرمائی وہ تاریخی یادگار ہے۔ اور میرے بیٹے کیلئے بھی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے۔

اپنے اس سفر میں مکرم حمید احمد صاحب لائلپوری مکرم رشید احمد چوہدری۔ مکرم مقبول احمد ناصر مکرم نعیم احمد ناگی صاحب مکرم مبارک احمد صاحب ساقی۔ مکرم ماجد احمد طاہر صاحب، ابراہیم صاحب، مکرم خالد راشد۔ مکرم منیر احمد صاحب جاوید۔ مکرم مصطفیٰ نصراللہ خان صاحب کا خاص طور پر ممنون ہوں جنہوں نے غیر معمولی تعاون ہر لحاظ سے کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ ان کے گھروں کو اپنے فضلوں سے بھر دے اور ہر آن مقبول اعمال کی توفیق دے ہر مشکل آسان کر دے اور ہر ان راہ پر چلائے جس سے اس کی رضا حاصل ہوتی ہو۔ خوب سیر کی دل بھر کر بیٹے کو لندن کے تاریخی اہم مقامات دکھائے۔

۹ مئی ۱۹۹۱ء کو دوپہر ۲ بجے لندن سے روانہ ہو کر ۱۰ مئی ۱۹۹۱ء کو صبح ۶-۴۰ بجے اسلام آباد اور وہاں سے ۷ بجے اسی روز روانہ ہو کر ۱۱ بجے بخیریت اپنے گھر پہنچ گئے۔

اس سفر کی خبر تصاویر کے ساتھ اخبار روزنامہ مشرق لاہور، روزنامہ جنگ لندن، روزنامہ نوائے وقت لاہور اور فرائیڈے پوسٹ لاہور نے شائع کی ہیں۔

ہر احمدی کو لازماً مبلغ بننا پڑے گا

"ہر مسلمان جو میدان جہاد میں داخل ہونا چاہے اس کا سب سے بڑا ہتھیار دعا ہی ہیں۔ انسان جب اللہ کی طرف بڑھتا ہے تو سب سے پہلی تو اللہ ہی سے مانگتا ہے اسی لئے وہ ہر روز پانچ وقت ہر نماز کی ہر رکعت میں ایاک نعبد و ایاک نستعین پڑھتا رہتا ہے کہ اے خدا میں تیری ہی عبادت کروں گا۔ وعدہ کر چکا ہوں لیکن میں جانتا ہوں کہ تو مدد گار ہو گا تو حق ادا ہو سکے گا۔ پس دعوت الی اللہ کا سب سے بڑا ہتھیار تو اللہ کی مدد ہے اور دعا ہے۔ دعا کے ذریعہ ایک مسلمان جب میدان جہاد میں داخل ہوتا ہے۔ تو ساری دنیا کی طاقتیں اس کے مقابل پر کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ اس لئے تمام دنیا کے احمدیوں کو میں اس اعلان کے ذریعہ متنبہ کرتا ہوں کہ اگر وہ پہلے مبلغ نہیں تھے تو آج کے بعد ان کو لازماً مبلغ بننا پڑے گا۔ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے بہت وسیع تقاضے ہیں۔ اور یہ بہت بڑا بوجھ ہے جو جماعت احمدیہ کے کندھوں پر ڈالا گیا ہے۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۲۶ اپریل ۱۹۸۳ء)

نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

ولادت

مکرم خواجہ حسین صاحب سوداگر آف دیودرگ کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے -/50 روپے اعانت بدر ادا کر کے موصوف بچہ کی صحت و تندرستی درازی عمر صالح خادم دین بننے کی درخواست کرتے ہیں۔

(جلال الدین نیر ناظر بیت المال آمد)

۰ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی بیٹی عزیزہ صدیقہ عنبر سلمہا زوجہ مکرم شبلی خان صاحب آف اڑیسہ پور کیرنگ کو بتاریخ ۵ جولائی ۱۹۹۱ء پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جو مکرم ایچ خان صاحب کا پوتا ہے۔ ۵ روپے اعانت بدر و شکرانہ ادا کرتے ہوئے زچہ بچہ کی صحت و تندرستی درازی عمر صالح خادم دین بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(حفیظ احمد لودھی پور بھاگلپور)

اذکرو موتاکم بالخیر

محترمہ مریم بی صاحبہ گوکاک (کرناٹک) کا ذکر خیر

افسوس محترمہ مریم بی صاحبہ ہیڈ مسٹرس اردو گرلز مڈل سکول گوکاک (کرناٹک) کچھ عرصہ پیشتر وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ لونڈا سے بلگام جارہی تھیں کہ راستہ میں ہارٹ اٹیک ہوا بلگام میں نماز جنازہ کے بعد احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی جوق در جوق مرد و خواتین اظہار ہمدردی کے لئے شریک ہوئے۔

مرحومہ شیرخوار تھیں کہ والدین وفات پا گئے اور آپ نے مکرم عبدالغنی صاحب احمدی (مرحوم) کے ہاں پرورش پائی تعلیم سے فارغ ہوکر گرلز سکول میں بطور ٹیچر ملازمت اختیار کر لی چونکہ آپ غیر احمدی گھرانہ سے تعلق رکھتی تھیں مکرم عبدالغنی صاحب کی تبلیغ پر مطالعہ لٹریچر دعا سے انشراح صدر کے بعد ان کی بیوی کے ساتھ احمدیت قبول کر لی اور ایک احمدی مکرم عبداللطیف صاحب چکوڑی کے ساتھ رشتہ تجویز ہوا تقریب شادی پر احمدی و غیر احمدی خواتین کثیر تعداد میں آئے اور تبلیغ کا اچھا موقعہ پیدا ہوگیا جو بعد میں ان کی وفات تک دینی خدمات کی صورت میں جاری رہا۔

۱۹۴۷-۴۸ء سے مکرم عبدالغنی صاحب مرحوم مکرم عبداللطیف صاحب اور ان کی اہلیہ مرحومہ نے ناچیز کے ساتھ تعلقات احمدیت و اخوت کو ہمیشہ یاد رکھا انہی تعلقات کی بناء پر خاکسار کے دونوں بیٹوں کی شادی محترمہ مریم بی صاحبہ مرحومہ کی دو بیٹیوں سے کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کے تعلق سے مرحومہ کی نیک خواہشات اپنے فضل سے پورا فرمائے آمین۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹے چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مرحومہ نے زندگی بھر اپنے سوتیلے والدین اور شوہر کی مثالی خدمت کی اور حسن تربیت حسن سلوک سے دوران سروس بھی سب کا دل جیت لیا تھا اللہ تعالیٰ مرحومہ کی خدمات قبول فرمائے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے جملہ لواحقین و پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو آمین۔

مکرم ایس کے اختر حسین صاحب ایمپیرز کا ذکر خیر

افسوس مکرم ایس کے اختر حسین صاحب ایمپیرز ولد مکرم شعیر محمد صاحب شموگہ سابق سیکرٹری تبلیغ شموگہ کچھ عرصہ قبل وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون آپ کے والد پہلے مسلم تاجر تھے جس نے شموگہ میں احمدیت کا استقبال کیا آپ کے افراد خاندان پر حضرت حافظ روشن علی صاحبؓ اور حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیرؓ کی تبلیغ کا گہرا اثر تھا اور مخلص احمدیوں کی طرح ان کا تعاون تھا اس نیکی کے سبب آپ کے تمام اہل و عیال کو قبول احمدیت کی توفیق ملی ۱۹۶۲ء میں جب خاکسار کا شموگہ میں بطور مبلغ انچارج علاقہ کرناٹک تقرر ہوا مرحوم جماعت کے سیکرٹری تبلیغ تھے اس خدمت کو سالہا سال تک بہت اخلاص سے نبھایا۔ قبول احمدیت سے قبل شموگہ کے بڑے تاجروں میں آپ کا شمار تھا تقسیم ملک کے وقت فرقہ وارانہ فسادات میں تمام کاروبار لوٹا گیا اور تھوڑے سرمایہ سے از سر نو کاروبار شروع کیا جس پر گذر بسر کرتے اور دینی کاموں میں حصہ لیتے غریب خاندانوں کی مالی مدد ۔ بچوں کی پرورش ۔ ان کی کاروباری صلاحیت پیدا کر کے اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا ان کے نمایاں اوصاف تھے جس کے لئے اپنے اوقات کا ایک حصہ صرف کرتے۔ آپ کی والدہ شہر کے معمر ترین افراد میں سے تھیں ساری اولاد ان کی حد درجہ قدردان تھی ہفتہ میں ایک دن سب جمع ہوتے اکٹھے مل کر کھانا کھاتے مثالی رنگ میں والدہ کی خدمت کرتے۔

مرحوم کو تبلیغ سے بہت لگاؤ تھا ہمیشہ تبلیغی کاموں کے لئے مستعد رہتے سرکردہ افراد کو تبلیغ کے لئے خاکسار کے ساتھ وفد کی شکل میں جاتے شہر میں آنے والی معروف شخصیت کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کرتے شنکر آچاریہ کی شہر میں پہلی مرتبہ آمد پر مرحوم نے ان کی گزرگاہ پر اپنے گھر کے سامنے بڑا پنڈال لگایا اور کپڑے کے بڑے بینرز لگائے جلوس جب آپ کے گھر کے سامنے پہنچا تو آپ نے قافلہ رکوا کر جماعت کا تعارف کرایا اور لٹریچر تحفہ کے طور پر پیش کیا غرض آپ نے معزز ہندو شہریوں اور ان کے مذہبی رہنما کو جماعت کی تعلیم سے متعارف کرایا جس کا کئی روز تک مختلف حلقوں میں چرچا رہا۔

شموگہ کے چند آریہ سماجی اور ان کے صدر احمدیت کی تبلیغ میں روک بنے مرحوم نے رات دن کتب سلسلہ کا مطالعہ کر کے اپنی دکان میں کئی گھنٹوں ان سے بحث کر کے ان کا ناطقہ بند کر دیا مرحوم ہر سال مرکز قادیان کے مقررہ دینی نصاب کا امتحان دیتے اور نمایاں کامیابی حاصل کرتے۔

شموگہ کے بعض شر پسند مولویوں نے جب جماعت احمدیہ کا بائیکاٹ کیا تو مرحوم نے خاکسار کے مشورہ سے معززین شہر سے تعلقات بڑھا کر فضا کو جماعت کے حق میں ہموار کیا جلسہ پیشوایان مذاہب سیرت النبی اور تبلیغی جلسوں کے انعقاد کی ذمہ داری لیتے اور خصوصی مالی تعاون کرتے کنڑی زبان کی ترجمانی لٹریچر کی تیاری و اشاعت کے لئے ہمیشہ ہر طرح کا ساتھ دیا ایک بار رامنا پارک جو خالص ہندو آبادی ہے میں ہندوؤں کے تعاون سے تبلیغی جلسہ کیا گیا جو یادگاری جلسہ تھا مرحوم نے اس کے لئے اچھے انگریزی و کنڑ دان معززین کا انتظام بھی کیا۔ الغرض مکرم اختر حسین صاحب مرحوم اپنے مخلصانہ تعاون کی وجہ سے ایک ممتاز فرد تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے اہلیہ محترمہ اکلوتی بیٹی اور نسبتی برادر یادگار چھوڑے ہیں اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔

(حکیم محمد دین نائب ناظم وقف جدید)

دعائے مغفرت

مکرم افضل احمد خان صاحب ۵۰/- روپے اعانت بدر ادا کر کے اپنے والد مکرم عبدالرحیم خان صاحب بنگال کی مغفرت درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

(ادارہ)

درخواست ہائے دعا

• خاکسار کے بھائی مکرم سید فضل منعم صاحب کا اچانک ایک موٹر سائیکل سے ACCIDENT ہوگیا ہے شدید چوٹ آئی ہے شفا کے کاملہ عاجلہ کے لئے کاروبار میں برکت والدین کی صحت و تندرستی پریشانیوں کی دوری کے لئے۔ (سید فضل نعیم احمدی کٹک)

• مکرمہ ہیرن بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم رمضان محمد صاحب شیخ سکنہ ناصر کوٹ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک بیٹی اور دو بیٹوں کے ساتھ قبول احمدیت کی توفیق ملی ہے موصوفہ حصول استقامت اور شوہر کے قبول احمدیت اور بچوں کے امتحانات میں کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتی ہیں۔ (نائب ناظم وقف جدید انجمن احمدیہ قادیان)

نیا مالی سال اور احباب جماعت کی ذمہ داریاں

صدر انجمن احمدیہ قادیان کا نیا مالی سال یکم جولائی ۱۹۹۱ء سے شروع ہو چکا ہے گذشتہ مالی سال ۹۱-۱۹۹۰ء میں اکثر جماعتوں نے خدا کے فضل سے نظارت ہذا کے ساتھ بھرپور تعاون کرتے ہوئے اپنی مالی ذمہ داریوں کو کما حقہٗ ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی جناب سے جزائے خیر عطا کرے۔ اور اپنے بے شمار افضال و انعامات سے نوازے۔ البتہ بعض جماعتیں ایسی بھی ہیں جن کی طرف سے گذشتہ مالی سال میں وصولی متوقع بجٹ کے مطابق نہیں ہوئی۔ ان کی خدمت میں وصولی بقایا چندہ جات کے لئے لکھا جا رہا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسے احباب اور جماعتیں جن کے ذمہ سال گذشتہ کے چندہ جات کی رقوم بقایا ہیں۔ اپنے مالی فرائض کو پورا کرنے کی طرف فوری توجہ دیں۔ چونکہ مومن کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ بے دریغ اپنے اموال خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ رزق خدا کی دین ہے۔ اس لئے ایک مومن خدا تعالیٰ پر توکل کر کے بے دریغ اپنے اموال خدا کی راہ میں خرچ کرتا چلا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کا دل اس یقین سے لبریز ہوتا ہے کہ۔

"اصل رازق خدا ہے۔ وہ شخص جو اس پر بھروسہ کرتا ہے کبھی رزق سے محروم نہیں رہ سکتا۔ وہ ہر طرح سے اور ہر جگہ اپنے پر توکل کرنے والے شخص کے لئے رزق پہنچاتا ہے۔ خدا فرماتا ہے کہ جو مجھ پر بھروسہ کرے اور توکل کرے میں اس کے لئے آسمانوں سے رزق برساتا اور قدموں میں سے نکالتا ہوں۔ پس چاہئے کہ ہر ایک شخص خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرے۔"

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام بدر ستمبر ۱۹۰۷ء)

مندرجہ بالا ارشاد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ملحوظ رکھتے ہوئے میں تمام افراد جماعت، امراء، صدر صاحبان و سیکرٹریان مال سے گزارش کرتا ہوں کہ موجودہ نئے مالی سال میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع کے منشاء مبارک کے تحت باشرح لازمی چندہ ادا کر کے صدر انجمن احمدیہ قادیان کی بڑھتی ہوئی ضروریات پورا کریں گے۔ اور بقایا داران احباب اپنے ذمہ بقایا جات کی رقم کی ادائیگی نئے مالی سال میں کر کے اپنے اموال میں خیر و برکت کا باعث بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(ناظر بیت المال آمد قادیان)

درخواست ہائے دعا

❁ — خاکسار کے پوتے عزیز مسرت احمد ابن محمد اقبال صاحب نے کمپیوٹر سائنس ڈپلوما کورس کے پہلے سال کا امتحان دیا ہے نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (حضرت صاحب منڈا سنگر بہلی)

❁ — مکرم مجیب الرحمٰن صاحب سنتڑا بنگال سے ۲۵/- روپے اعانت بدر ادا کر کے اپنے بیٹے محمد عبد الحسن نے C. S. P. B کا امتحان دیا ہے کی نمایاں کامیابی افراد خاندان کی صحت و سلامتی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ (مینجر بدر قادیان)

❁ — میرے لڑکے فضل احمد مقیم وڈمان کا C. R. P میں انتخاب ہو گیا ہے ٹریننگ کے لئے M. P بھیجا گیا ہے عزیز کی ترقیات اور خدمت دین و وطن کے لئے بزرگان سے درخواست دعا ہے۔ [illegible] روپے اعانت بدر میں ادا کئے ہیں۔ (سعید احمد مقیم وڈمان)

❁ — خاکسار کی والدہ اکثر بیمار رہتی ہیں انکی شفا کاملہ عاجلہ کیلئے نیز کہ خدا تعالیٰ مجھے بہتر رنگ میں خدمت دین کی توفیق دے اور یہاں ایک فعال جماعت قائم کر دے احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے (سید اقبال احمد [illegible] بیان)

اعلان نکاح و تقریب شادی

❁ — عزیزہ عالیہ سلطانہ بنت مکرم ایم اے ستار صاحب حیدر آباد کا نکاح عزیزم محمد منیر احمد ابن مکرم محمد اقبال ظہیر آباد کے ساتھ ۸۴۰۰/- روپے حق مہر پر مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ نے ۲ رمئی ۱۹۹۱ء کو پڑھا اعانت بدر اور شکرانہ فنڈ میں ۵/- روپے ادا کئے گئے ہیں۔ ۴ رمئی ۹۱ء کو دعوت ولیمہ ہوئی جس میں کثیر تعداد میں احمدی غیر احمدی احباب نے شرکت کی۔

❁ — عزیزہ کنیز فاطمہ بنت مکرم فرحت اللہ صاحب آف [illegible] کا نکاح ہمراہ عزیزم محمد احمد اللہ صاحب ابن مکرم عنایت اللہ صاحب آف ریرہ پہاڑ کا ماریڈی [illegible] روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس نے پڑھا تقریب شادی میں احمدی غیر احمدی ہندو دوستوں نے شرکت کی مکرم فرحت اللہ صاحب نے ۱۰/- روپے مکرم عنایت اللہ صاحب نے [illegible] روپے شکرانہ اعانت بدر ادا کئے ہیں۔ ہر دو رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے۔ (ایم۔ اے ستار حیدر آباد)

❁ — مکرمہ نسرین کوثر امینی بنت مکرم ناصر احمد صاحب امینی سیکرٹری تبلیغ بریڈ فورڈ کا نکاح مکرم بشارت احمد صاحب ابن مکرم ماسٹر عبد الحمید صاحب آف گوجرانوالہ کے ساتھ ۲۵۰۰/- روپے حق مہر پر مکرم محمد یٰسین صاحب مبلغ سلسلہ نے ۱۴/۴/۹۱ء کو پڑھا۔

(ناصر احمد امینی بریڈ فورڈ)

❁ — عزیزہ سیدہ ذاکرہ کوکب بنت مکرم مولوی سید صمصام الدین صاحب مرحوم کی تقریب رخصتانہ ۱۲/۴/۹۱ء ہمراہ مکرم مظفر احمد صاحب کاغذ گر ابن مکرم غلام مصطفیٰ صاحب کاغذ گر بھدرواہ کشمیر عمل میں آئی قادیان میں دعائیہ تقریب منعقد ہوئی۔ ۱۰/- روپے اعانت بدر ادا کرتے ہوئے رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔ (سید قیام الدین برق مبلغ سلسلہ آسام)

❁ — خاکسار کے دو پوتوں عزیز مبارک احمد ابن مکرم الحاج معروف احمد صاحب کا نکاح عزیزہ صبر النساء بنت مکرم عبد الرشید کے ساتھ پڑھا گیا۔

❁ — عزیز ناصر احمد ابن مکرم الحاج معروف احمد صاحب کا نکاح عزیزہ فریدہ بیگم بنت مکرم جناب اظہر احمد صاحب کے ساتھ ۱۰ احسان ۷۰ ہش کو پڑھا گیا۔ اور تقریب شادی عمل میں آئی (اعانت بدر ۲۵/-) اللہ تعالیٰ ہر دو رشتوں کو جانبین کے لئے باعث خیر و برکت و مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔ (الحاج [illegible] چوپڑ گونڈہ)

❁ — مسماۃ فاطمہ پروین صاحبہ بنت مکرم میر عبد السلام صاحب ساکن محی الدین پور سونگھڑہ کا نکاح مکرم قادر خان صاحب ولد مکرم فرمان خان صاحب ساکن ابنیٹہ (یوپی) کے ساتھ [illegible] روپے حق مہر پر مورخہ ۱۰/۴/۹۱ء کو محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب نائب ناظم وقف جدید نے مسجد مبارک قادیان میں پڑھا اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے باعث خیر و برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے ۲/- روپے اعانت بدر ادا کئے ہیں۔ (ادارہ)

❁ — مکرم مولوی عبد الرشید صاحب ضیاء مبلغ سلسلہ نے مورخہ [illegible] کو صدر مقام [illegible] (کشمیر) میں درج ذیل نکاح کا اعلان کیا عزیزہ [illegible] جان صاحبہ بنت مکرم سید برکت اللہ شاہ صاحب [illegible] کا نکاح ہمراہ عزیزم محمد رمضان صاحب ولد مکرم غلام محمد صاحب ڈار ناصر آباد (کشمیر) ۲۰۰۰/- روپے حق مہر پر

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

ولادت و وقف

اللہ تعالیٰ نے میرے لڑکے محمد اظہر احمد کو تین لڑکیوں کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے جو پیدائش سے قبل ہی وقف کر دیا گیا ہے نومولود مکرم ظفر اللہ سعیدی صاحب شوزلپور کا نواسہ ہے بچے کی صحت و تندرستی درازی عمر اور خادم دین بننے کیلئے درخواست دعا ہے ۶/- روپیہ اعانت بدر ادا کئے گئے ہیں (محمد صادق صدر جماعت احمدیہ [illegible])

ناروے میں پیدائش اسلام نیشنل یوم تبلیغ (بقیہ)

نیشنل یوم تبلیغ کے موقع پر مندرجہ ذیل مقامات پر تبلیغی سٹال اور ساتھ تقسیم لٹریچر کی گئی۔

(۱) تبلیغی سٹال LARVIK
(زیر اہتمام مرکز)

مقام تبلیغی سٹال: اوسلو سے ۱۳۱ کلو میٹرز کے فاصلہ پر LARVIK کے مقام پر زیر نگرانی محترم زرتشت منیر احمد صاحب نیشنل امیر تبلیغی سٹال لگایا۔

استفادہ تبلیغی سٹال: نارویجن ۳ + البانین ۲ + ایسان ۱ + فلسطین ۱ + ترکی ۲ + سومالیہ ایک + پاکستان ۲۔

تقسیم لٹریچر: بزبان نارویجن اسلام ۵۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۳۰ + بزبان عربی التقویٰ ۱۰ + بزبان ترکی ہماری تعلیم ایک + احمدی مسلمان ایک + بزبان البانین قرآن مجید ۳ + احادیث ۲ + تحریرات ۲ + بزبان اردو عقائد جماعت احمدیہ ۲ + کلمہ طیبہ کی توہین ۲ + پاکستان کی شرعی عدالت اور انصاف کے پیمانے ایک۔ عذر گناہ ایک۔ تحریک شدھی ۲۔ ہدیہ ۲۳۴ کرونرز۔

لوگوں کے تأثرات: کپڑوں کی دکان کے مینیجر MR. GRUNNE BERS نے اپنی دکان CUBUS کے سامنے سٹال لگانے کی اجازت دی۔ اس موقع پر اس نے عیسائی منادوں اور ناروے کی دوسری بڑی سیاسی پارٹی HØRE (قدامت) کو بھی سٹال لگانے کی اجازت دی۔ اس وجہ سے شاپنگ سنٹر میں کافی لوگوں کا ہجوم تھا۔ عیسائی مناد یہ خاتون دینی گانے گا کر لوگوں کی توجہ عیسائیت کی طرف مبذول کر رہی تھی۔ سیاسی پارٹی اپنا منشور لوگوں کی خدمت میں پیش کر رہی تھی۔ دعاۃ الی اللہ اسلامی تعلیم پر مشتمل پمفلٹس پیش کر رہے تھے۔ نارکین وطن البانین، ترکی، پاکستانی کی توجہ کا خاص مرکز تبلیغی سٹال تھا۔ وہ حیران و ششدر تھے کہ اس ماحول میں خدا کا نام لینے والے کہاں سے آگئے لیکن ماحول پُر امن تھا۔

اس موقع پر ۲۰ منٹ کو اسلام قبول کرنے والی نارویجن خاتون سے بھی ملاقات کی گئی۔ اس موقع پر بیعت فارم کا تبادلہ ہوا اسلام کے حقائق بھی سنائے۔

(۲) تبلیغی سٹال DRAMMEN
(زیر اہتمام مرکز)

مقام تبلیغی سٹال: اوسلو سے ۶۰ کلومیٹرز کے فاصلہ پر GA°GT کے مقام پر زیر نگرانی مکرم ساجد قیصرانی صاحب تبلیغی سٹال لگایا۔

تقسیم لٹریچر: بزبان نارویجن اسلام کو ترجیح کیوں ۲۱۰۔

اخباری نامہ نگار: "DRAMMEN TIENDE" روزنامہ کی نامہ نگار خاتون تبلیغی سٹال پر آئی اور انٹرویو لیا اور دعاۃ الی اللہ کی تصاویر لیں۔

(۳) تبلیغی سٹال MOSS
(زیر اہتمام مرکز)

مقام تبلیغی سٹال: اوسلو سے ۶۰ کلومیٹرز کے فاصلہ پر MOSS GA°GT میں زیر نگرانی رائے عبد القدیر صاحب تبلیغی سٹال لگایا۔

تقسیم لٹریچر: بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۵۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۱۵۰ + بزبان فارسی پیام احمدیت ایک۔

اخباری نامہ نگار: روزنامہ MOSSAVIS کا نامہ نگار تبلیغی سٹال پر آیا۔ انٹرویو لیا اور دعاۃ الی اللہ کی تصاویر لیں۔

(۴) ساتھ تقسیم لٹریچر SANDVIKA
زیر اہتمام حلقہ FROGNER اوسلو

مقام تقسیم لٹریچر: GA°GT SANDVIKA اوسلو سے ۱۵ کلومیٹرز کے فاصلہ تک زیر نگرانی فیصل سہیل صاحب لٹریچر تقسیم کیا۔

تقسیم لٹریچر: بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰۰ + بزبان فارسی پیام احمدیت ۲ + بزبان عربی التقویٰ ایک۔

لوگوں کے تأثرات: لوگوں کا ردِ عمل منفی تھا۔ لیکن کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا دو افراد نے کافی بحث کی۔ لیکن جاتے ہوئے خوشی سے ملے۔

(۵) ساتھ تقسیم لٹریچر ASKER
زیر اہتمام حلقہ FROGNER اوسلو

مقام تقسیم لٹریچر: ASKER SENTRUM میں زیر نگرانی محمد باسط صاحب قریشی لٹریچر تقسیم کیا۔

تقسیم لٹریچر: بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰۰ + بزبان فارسی پیام احمدیت ایک

(۶) تبلیغی سٹال HØNEFOSS
(زیر اہتمام حلقہ FROGNER اوسلو)

مقام تبلیغی سٹال: زیر نگرانی مرزا محمد اشرف صاحب بمقام HONEFOSS اوسلو سے ۴۵ کلومیٹرز کے فاصلہ پر تبلیغی سٹال لگایا۔

تقسیم لٹریچر: بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰۰۔

(۷) تبلیغی سٹال
(زیر اہتمام حلقہ FROGNER اوسلو)

مقام تبلیغی سٹال: بمقام BOGSTAD ۲۷۰ OSLO زیر نگرانی اطہر محمود صاحب قریشی تبلیغی سٹال لگایا۔

تقسیم لٹریچر: بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰۰۔

(۸) تبلیغی سٹال HALDEN
(زیر اہتمام حلقہ TØYEN اوسلو)

مقام تبلیغی سٹال: بمقام GA°GT. HALDEN اوسلو سے ۱۲۵ کلومیٹرز کے فاصلہ پر زیر نگرانی نعیم احمد صاحب بٹ تبلیغی سٹال لگایا۔

تقسیم لٹریچر: بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰۔

لائبریری کو کتب: بزبان انگریزی اسلامی اصول کی فلاسفی ایک + دی ایسنس آف اسلام + اسلام کا اقتصادی نظام۔

(۹) تبلیغی سٹال SPARSBORG
(زیر اہتمام حلقہ TØYEN اوسلو)

مقام تبلیغی سٹال: بمقام GA°GT SPARS B. اوسلو سے سو کلومیٹر کے فاصلہ پر زیر نگرانی رفیق احمد صاحب نورانی تبلیغی سٹال لگایا۔

تقسیم لٹریچر: بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰۰ + خطاب سڈنی ۲ + حضرت محمدؐ اِن بائیبل ۲ + اسلام اور سائنس ۲

نامہ نگار اخبار: روزنامہ SPARSBORG پوسٹن کی خاتون نامہ نگار تبلیغی سٹال پر آئیں۔ دعاۃ الی اللہ کی تصاویر اُتاریں۔

لوکل ریڈیو۔ پی ۳: نیشنل یوم تبلیغ کے موقعہ پر جاری کردہ پریس ریلیز جماعت احمدیہ ناروے پروگرام لیڈر ریڈیو کو فراہم کیا۔ اس نے مسجد نور فون کرنے کا وعدہ کیا۔

(۱۰) تبلیغی سٹال ASKIM
(زیر اہتمام حلقہ LAMBERTSETER اوسلو)

مقام تبلیغی سٹال: بمقام ASKIM اوسلو سے سو کلومیٹر کے فاصلہ پر زیر نگرانی ناصر محمود صاحب تبلیغی سٹال لگایا۔

استفادہ تبلیغی سٹال: نارویجن تین۔

تقسیم لٹریچر: بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۳۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۱۳۰۔

اخباری نامہ نگار: ØURE SMAALENENE اخبار کی نامہ نگار ANNE SMARESTAD خاتون، تبلیغی سٹال پر آئیں۔ انٹرویو لیا اور تصاویر اُتاریں۔

لوگوں کے تأثرات: اکثر لوگوں نے لٹریچر قبول کیا دلچسپی کا اظہار کیا۔ ایک خاتون نے عقائد اور قیامت کے متعلق سوالات کئے۔ ایک نارویجن خاتون دعاۃ الی اللہ کے ساتھ کھلوا چندہ میں شریک ہوئی۔ ریڈ کراس کو کچھ رقم دی۔

(۱۱) تبلیغی سٹال HAMAR
(زیر اہتمام حلقہ FURUSET اوسلو)

مقام تبلیغی سٹال بمقام HAMAR اوسلو سے ۱۲۵ کلومیٹرز کے فاصلہ پر زیر نگرانی عامر اسلام صاحب، تبلیغی سٹال لگایا۔

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰۰ ۔

(۱۲) تبلیغی سٹال GJØVIK
(زیر اہتمام حلقہ FURUSET اوسلو)

مقام تبلیغی سٹال بمقام GJØVIK اوسلو سے ۱۲۵ کلومیٹرز کے فاصلہ پر زیر نگرانی مبشر احمد صاحب طارق تبلیغی سٹال لگایا

استفادہ تبلیغی سٹال نارویجن ۵ عراقی ۶ ۔

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰۰ + بزبان عربی التقویٰ ایک

لوگوں کے تأثرات عراقی فیملی نے تبلیغی سٹال میں گہری دلچسپی لی۔ مختلف سوالات بھی انہوں نے کئے۔ التقویٰ رسالہ حاصل کیا۔ لوگوں نے لٹریچر دلچسپی سے قبول کیا۔ اختتام تبلیغی سٹال پر ادھر اُدھر گھوم کر جائزہ لیا۔ حاصل کردہ پمفلٹس میں سے ایک بھی کسی نے پھینکا نہیں۔

(۱۳) تبلیغی سٹال EIDSVOLL
(زیر اہتمام حلقہ FURUSET اوسلو)

مقام تبلیغی سٹال اوسلو سے ۶۰ کلومیٹرز کے فاصلہ پر زیر نگرانی منیر احمد صاحب چوہدری تبلیغی سٹال لگایا۔

استفادہ تبلیغی سٹال نارویجن پانچ۔

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰۰ + صلیب سے نجات ۶ + خطاب سڈنی ۲

لوگوں کے تأثرات مقام سٹال سے قریبی دکاندار نے دو مرتبہ اٹھوایا اور دکان سے کچھ فاصلے پر سٹال لگانے کے لئے کہا۔ تکرار سے اجتناب کرتے ہوئے اس سے تعاون کیا ایک نارویجن نے کہا۔ آپ لوگ اسلامی تعلیم پر مشتمل لٹریچر اس لئے تقسیم کرتے ہیں تاکہ لوگ اسلام قبول کرلیں۔ ہم نے کہا ہم اسلام کے متعلق پیدا کردہ غلط فہمیاں دور کرنے کے لئے معلومات فراہم کر رہے ہیں۔ اسلام قبول کرنا ہر کسی کی اپنی مرضی پر منحصر ہے۔

(۱۴) تبلیغی سٹال MYSEN
(زیر اہتمام حلقہ HOLMLIA اوسلو)

مقام تبلیغی سٹال بمقام MYSEN اوسلو سے ۶۵ کلومیٹرز کے فاصلہ پر زیر نگرانی خالد محمود صاحب تبلیغی سٹال لگایا

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰۰

(۱۵) تبلیغی سٹال SKI
زیر اہتمام حلقہ HOLMLIA

مقام تبلیغی سٹال بمقام SKI GAGT اوسلو سے ۴۰ کلومیٹرز کے فاصلہ پر زیر نگرانی چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ثانی تبلیغی سٹال لگایا۔

تبلیغی سٹال سے استفادہ

نارویجن ۲ ۔

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۲۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰۰ + بزبان انگریزی احمدیت ایک نارویجن۔ پامالی حقوق احمدی مسلمان ۲

لوگوں کے تأثرات ایک نارویجن نے دو سوالات کئے۔ چوہدری افتخار حسین صاحب نے جوابات دیئے۔ سوال (۱) مسلمان دین کیا ہے؟ (۲) میں حضرت مسیحؑ پر ایمان لاتی ہوں۔ آپ لوگوں کا ان کے متعلق عقیدہ کیا ہے

(۱۶) تبلیغی سٹال FREDRIKSTAD
(زیر اہتمام حلقہ HOLMLIA)

مقام تبلیغی سٹال بمقام FREDRIK-STAD ۔ زیر نگرانی مختار ساجد تبلیغی سٹال لگایا۔ یہ مقام اوسلو سے ۹۵ کلومیٹرز کے فاصلہ پر ہے۔

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰۰ ۔

لوگوں کے تأثرات ایک نارویجن نے کہا کہ اب مسیح آرہا ہے وہ خود آپ لوگوں کو ختم کردے گا۔

(۱۷) تبلیغی سٹال ÅS
زیر اہتمام حلقہ HOLMLIA

مقام تبلیغی سٹال بمقام ÅS اوسلو سے ۳۰ کلومیٹرز کے فاصلہ پر زیر نگرانی سید احمد علی شاہ صاحب، تبلیغی سٹال لگایا۔

استفادہ تبلیغی سٹال نارویجن ۲ پاکستان ۱ سوڈان ایک۔

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰۰ + خطاب سڈنی ۲ + پامالی حقوق احمدی مسلمان ۲ + اسلام اور سائنس ۲ + بزبان عربی التقویٰ ایک + بزبان انگریزی احمدیت کیا ہے ایک۔

لوگوں کے تأثرات لوگ لٹریچر حاصل کرتے اور بغیر مطالعہ کے پھینک دیتے۔ ایک نارویجن خاتون نے لٹریچر حاصل کیا اور مطالعہ کا وعدہ کیا۔ ایک سوڈانی التقویٰ کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ خود مطالعہ کرنے اور اپنے دوستوں کو مطالعہ کے لئے دینے کا وعدہ کیا۔ قریبی سٹور میں پاکستانی ملازمت کرتا تھا وہ سٹال پر آیا۔ جب اُسے علم ہوا کہ یہ احمدی مسلمان ہیں۔ وہ سٹور میں واپس جاکر نارویجن مالک سٹور کو برانگیختہ کیا۔ پھر وہ تبلیغی سٹال پر آیا اور کہا یہ جگہ میری ہے۔ آپ کو مجھ سے اجازت حاصل کرنی چاہئیے تھی۔ اُسے بتایا کہ ہم نے ٹاؤن کمیٹی اور پولیس سے اجازت لے کر سٹال لگایا ہے۔ اس پر وہ لاجواب ہوگیا اور حسب پروگرام سٹال جاری رہا۔

چرچ و لائبریری کو لٹریچر :-

چرچ و لائبریری بند تھے۔ ان کے لیٹر بکسوں میں لٹریچر ڈال دیا گیا۔

(۱۸) تبلیغی سٹال KIRKE GT. اوسلو
(زیر اہتمام HOMLIA)

مقام تبلیغی سٹال بمقام KIRKE GT. اوسلو، زیر نگرانی تنویر احمد ضیاء تبلیغی سٹال لگایا۔

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰۰ + خطاب سڈنی ۲ + اسلام اور سائنس ۲ + پامالی حقوق احمدی مسلمان ۲ ۔

(۱۹) تبلیغی سٹال STOVNER اوسلو
(زیر اہتمام حلقہ STOVNER)

مقام تبلیغی سٹال STOVNER لوکل ریلوے سٹیشن کے سامنے زیر نگرانی ذکریا انوری صاحب، تبلیغی سٹال لگایا۔

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰۰ حضرت محمدؐ ان بائیبل ۲ + خطاب سڈنی ۲ + پامالی حقوق احمدی مسلمان ۲

(۲۰) تبلیغی سٹال KONGSVINGER
(زیر اہتمام حلقہ STOVNER)

مقام تبلیغی سٹال بمقام KONGSVINGER اوسلو سے ۱۱۰ کلومیٹرز کے فاصلہ پر زیر نگرانی لطیف احمد صاحب، تبلیغی سٹال لگایا۔

استفادہ تبلیغی سٹال یوگوسلاویہ ۳ + دینماک ۸ ۔

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۱۰۰ ۔

لوگوں کے تأثرات لوگوں نے لٹریچر حاصل کیا۔ بعض نے پھینکا۔ اسلام کو ترجیح کیوں دیں پمفلٹ کو زیادہ تجسس سے لوگوں نے حاصل کیا

(۲۱) تبلیغی سٹال KONGSBERG
(زیر اہتمام حلقہ STOVNER)

مقام تبلیغی سٹال بمقام KONGSBERG اوسلو سے ۱۴۰ کلومیٹرز کے فاصلہ پر زیر نگرانی احتشام مقصود ورک صاحب، تبلیغی سٹال لگایا۔

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰۰ ۔

(۲۲) تبلیغی سٹال TRIADEN
(زیر اہتمام جماعت احمدیہ LØRENSKOG)

مقام تبلیغی سٹال بمقام شاپنگ سنٹر TRIADEN، اوسلو سے ۲۵ کلومیٹرز کے فاصلہ پر زیر نگرانی مبشر احمد صاحب، تبلیغی سٹال لگایا۔

استفادہ نارویجن ۲ + ترکی ۲ +

تیونس ۴ + یوگوسلادیہ ۵ + ایران ۲۶ + پاکستان ایک

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۱۵۰ + بزبان فارسی پیام احمدیت ۲ + حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام ۲ + بزبان عربی التقوی ۲ + بزبان ترکی ہماری تعلیم ایک + احمدی مسلمان ایک + بزبان اردو عقائد جماعت احمدیہ ایک۔

تاثرات ایک نارویجن ڈائریکٹریٹ تارکین وطن میں کام کرتے ہیں۔ ان کے احمدی احباب سے تعلقات ہیں۔ وہ تبلیغی سٹال پر آئے۔ اور احمدیوں کے متعلق تعریفی کلمات بیان کئے۔ دوران تبلیغی سٹال ماحول خوشگوار رہا۔

(۲۳) تبلیغی سٹال LILLESTRØM (زیر اہتمام جماعت احمدیہ LØRNSKOG)

مقام تبلیغی سٹال بمقام LILLESTRØM اوسلو سے ۲۰ کلو میٹرز GAGT کے فاصلہ پر زیر نگرانی منصور احمد صاحب جاوید، تبلیغی سٹال لگایا۔

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۵۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۵۰۔

(۲۴) تبلیغی سٹال STRØMEN SENTER زیر اہتمام جماعت احمدیہ LØRNSKOG

مقام تبلیغی سٹال بمقام STRØMEN SENTER اوسلو سے ۲۵ کلو میٹرز کے فاصلہ پر زیر نگرانی فواد محمود خان صاحب، تبلیغی سٹال لگایا:

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + صلیب سے نجات ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۲۰ + پامالی حقوق احمدی مسلمان ۴ + اسلام اور سائنس ۲

(۲۵) تبلیغی سٹال TYNSET زیر اہتمام جماعت احمدیہ ENGERDAL

مقام تبلیغی سٹال شمالی ناروے کی طرف ۱۴۰ کلو میٹرز کے CENGERDAL فاصلہ پر TYSEN کے مقام پر زیر نگرانی نثار احمد صاحب، تبلیغی سٹال لگایا۔ CENGEDAL اوسلو سے تین صد کلو میٹرز سے زائد فاصلہ پر ہے۔

استفادہ نارویجن اور سومالی کے کثیر تعداد باشندگان نے تبلیغی سٹال میں دلچسپی لی۔

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۲۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۵۰۔

تاثرات جب لوگ "اسلام" کا نام پڑھتے تو ان سے کچھ نفرت کا اظہار کرتے ہوئے لٹریچر نہ لیتے۔ کچھ لوگ طنزیہ مسکراہٹ کیساتھ انکار کرتے۔ کچھ لوگ بغیر کسی تاثر کے پمفلٹس قبول کر لیتے۔

(۲۶) مساعی تقسیم لٹریچر TRONDHEIM زیر اہتمام جماعت احمدیہ TRONDHEIM

مقام تقسیم لٹریچر TRONDHEIM SENTRUM کے مقام پر لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ یہ مقام اوسلو سے ۹۶۴ کلو میٹرز کے فاصلہ پر ہے۔

تقسیم لٹریچر بزبان فارسی پیام احمدیت ۴ + بزبان ترکی امام مہدی ۴ + التقوی ۱۱ + بزبان انگریزی احمدیت کیا ہے ۱۰۰

(۲۷) مساعی تقسیم لٹریچر BØDO (زیر اہتمام جماعت احمدیہ BØDO)

مقام تقسیم لٹریچر BØDO SENTRUM کے مقام پر زیر نگرانی راجہ صلاح الدین صاحب لٹریچر تقسیم کیا۔ یہ مقام اوسلو سے ۱۰۸۸ کلو میٹرز کے فاصلہ پر شمالی ناروے میں نارویجن ریلوے کا BØDO آخری سٹیشن ہے۔

تقسیم لٹریچر بزبان نارویجن اسلام ۱۰۰ + اسلام کو ترجیح کیوں ۱۰۰۔

(باقی انشاء اللہ آئندہ)

قادیان دارالامان میں جماعت احمدیہ کا

سَو واں جلسہ سالانہ

بتاریخ ۲۶۔۲۷۔۲۸ فتح (دسمبر) ۱۳۷۰ ہش (۱۹۹۱ء) منعقد ہوگا!

احباب جماعت ہائے احمدیہ کو خوشخبری دی جاتی ہے کہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز نے مرکز سلسلہ قادیان میں جماعت احمدیہ کے سوویں جلسہ سالانہ کے لئے ۲۶-۲۷-۲۸ فتح (دسمبر) ۱۳۷۰ ہش (۱۹۹۱ء) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمادی ہے۔

احباب اس تاریخی صد سالہ جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالی اس جلسہ سالانہ کو ہر جہت سے کامیاب فرمائے اور وقت سے پہلے تمام تیاریوں کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ؛

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

بہترین ذکر لا الہ الا اللہ اور بہترین دعا الحمد للہ ہے (ترمذی)

C.K. ALAVI.
RABWAH WOOD INDUSTRIES
MAHDI NAGAR, VANIYAMBALAM - 679339 (KERALA)
TIMBER LOGS SAWNSIZE
TEAK POLES & WOODEN FURNITURE

قادیان میں مکان و پلاٹ وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے ملیں
نعیم احمد ڈار
احمدیہ پراپرٹی ڈیلر
احمدیہ چوک قادیان

SUPER INTERNATIONAL
PHONE. NO OFF: 6348179 RESI: 6233389
(PLEASE CONTACT FOR IMPORT AND EXPORT GOODS OF ALL KINDS) PLOT. NO. 6. TARUNBHARAT CO-OP. SOCIETY. LTD. OLD CHAKALA, SAHAR ROAD BOMBAY - 800099 (ANDHERI EAST)

ارشاد نبوی ﷺ
حدیث مع ترجمہ :-
"اِجْتَنِبُوا الْغَضَبَ"
سخت غصہ سے بچو!
منجانب: یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی

طالبانِ دعا:-
"آلو ٹریڈرز"
۱۲ ایزنگو لین کلکتہ ۷۰۰۰۱

"ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں"
(کشتی نوح)
AIR ®
پیش کرتے ہیں: آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ ہوائی چپل نیز ربر پا سنگ اور کینوس کے جوتے

YUBA
QUALITY FOOTWEAR

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
(پیشکش)
ہانی پولیمرز کلکتہ ۷۰۰۰۴۶
ٹیلیفون نمبرز:-
۲۲-۳۰۲۸ - ۵۰۳۷ - ۵۲۶